DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 306

DATED 03-04-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

*kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.*

*for* (Director General)

*The Press Secretary to*
*Chief Minister, Balochistan, Quetta.*

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 03.04.2026

| نمبر شمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | بی آر سی پی نے اپنی سرگرمیوں کی وسعت دے کر تاریخی سنگ میل عبور کیا، گورنر۔ | جنگ ودیگراخبارات |
| 02 | اساتذہ اورڈاکٹرز کی غیر حاضری کی شکایات ایک فیصد کم بہتر مانیٹرنگ اور موثر گورننس کے نتائج سامنے آنے لگے ،وزیراعلی بگٹی۔ | جنگ ودیگراخبارات |
| 03 | حکومت منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے، نور محمد دمڑ۔ | انتخاب ودیگراخبارات |
| 04 | دکی میں بارشوں سے متاثرہ علاقوں کی مانیٹرنگ کی جائے، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلی۔ | مشرق ودیگراخبارات |
| 05 | بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بارش سے تباہی 7افراد جاں بحق 100 مکانات تباہ شہرائیں متاثر۔ | جنگ ودیگراخبارات |
| 06 | پہاڑی علاقوں ورجز پر 85ہزار پودے لگائے جائیں گے، کمشنر کوئٹہ۔ | مشرق ودیگراخبارات |
| 07 | کوئٹہ میں ریسٹورنٹس کی نگرانی مہم تیز کردی گئی، بی آر اے۔ | جنگ ودیگراخبارات |
| 08 | چاغی ایران جانے کے لیے راہداری سسٹم بند نوٹیفیکیشن جاری۔ | جنگ ودیگراخبارات |
| 09 | فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں 50 سے زائد کھانے پینے کے مراکز پر جرمانے۔ | جنگ ودیگراخبارات |
| 10 | آئی جی این ایچ اے نے کوئٹہ ویسٹ زون کا دورہ کیا۔ | جنگ ودیگراخبارات |
| 11 | سرکاری سکولوں میں درسی کتاب کی فراہمی مکمل کر لی، مہر اللہ بادینی۔ | جنگ ودیگراخبارات |
| 12 | بلوچستان ہائی کورٹ کا جوڈیشل افسران کے تبادلوں اور تعیناتیوں کا نوٹیفکیشن جاری۔ | جنگ ودیگراخبارات |
| 13 | کوئٹہ میں پائپ لائن کی مرمت مکمل گیس فراہمی بحال۔ | جنگ ودیگراخبارات |
| 14 | بلوچ پشتون ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے والے اجتماعی مفادات کے مخالف ہیں، ڈاکٹر مالک۔ | جنگ ودیگراخبارات |
| 15 | فعال ہسپتالوں کے وسائل کو منتقل کرنے سے گریز کیا جائے نیشنل پارٹی۔ | جنگ ودیگراخبارات |
| 16 | بازئی قبائل کی زمینوں پر قبضہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا، پشتونخوا نیپ۔ | جنگ ودیگراخبارات |
| 17 | منشیات فروش کسی رعایت کے مستحق نہیں سخت کاروائی کی جائے، مولانا ہدایت۔ | جنگ ودیگراخبارات |
| 18 | وزیر داخلہ ضیاء لانگو اور ملک ہاشم مہترزئی کے درمیان تنازع کا تصفیہ۔ | جنگ ودیگراخبارات |

## امن وامان:

تھانے میں ملزم کی ہلاکت پوسٹ مارٹم میں خودکشی کی تصدیق، ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی، کوئٹہ فائرنگ ایک شخص جاں بحق خاتون کی خودکشی بوری بندلاش برآمد، کچلاک کلی کتیر سے خاتون کی بوری بندلاش برآمد، کوئٹہ تین ٹیوب ویلز پر فائرنگ ایک شخص جاں بحق تین زخمی، تربت موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

## مسائل :

کوئٹہ میں شراب بیچنے والی دکانیں وائن کلب بن گئیں، لوڈ گاڑیوں کو روکنے کا سلسلہ بند کیا جائے، انجمن تاجران گڈز ٹرانسپورٹ، متعلقہ محکموں کی نااہلی ہزاروں ملازمین ایسٹر کے موقع پر تنخواہوں سے محروم، بروری اور پشتون آباد اور سمنگلی روڈ پر گرین بس سروس شروع کرنے کا مطالبہ۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

**مورخہ** 03 .04.2026

**اداریہ :**

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**دور دراز علاقوں میں سکول داخلہ مہم تیز کرنیکی ہدایت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ روز چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت نے تعلیمی سال میں بچوں کے سکولوں میں داخلہ مہم کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے بھر میں سکولوں کے طلبہ کے داخلوں میں انصاف سکول سے باہر بچوں کو تعلیمی دھارے میں شامل کرنے اور ڈراپ آؤٹ ریٹ میں کمی لانے کے حوالے سے مختلف تجاویز اور حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اجلاس میں سیکرٹری تعلیم لعل خان ناصر، سپیشل سیکرٹری سکولز عبد السلام اچکزئی اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران چیف سیکرٹری بلوچستان نے اس امر پر زور دیا کہ ایسے بچے جو کسی وجہ سے سکول نہیں جا پا رہے ہیں انہیں تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کیلئے خصوصی اقدامات کئے جائیں انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ بالخصوص دیہی اور دور دراز علاقوں میں سکول داخلہ مہم کو مزید موثر اور تیز بنایا جائے تا کہ کوئی بچہ تعلیم کے حق سے محروم نہ رہے۔ سکولوں میں داخلہ مہم کو ایک باقاعدہ مہم کے طور پر چانا یا جائے اور ہر سح پر اس کی نگرانی ی جائے انہوں نے اضح کیا کہ یہ مہم صوبے کے پسماندہ علاقوں میں تعلیم سے محروم بچوں کو تعلیمی شمولیت کا موقع فراہم کرنے کیلئے شروع کی جارہی ہے۔

**اداریے :**

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان حکومت کا معاشی منصوبوں پر سرمایہ کاری معاشی سرگرمیوں میں اضافہ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کے وسائل میں اضافہ وقت کی اہم ترین ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Consensus on austerity measures" کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

**مضامین:**

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**عوام اور بلوچستان ؟**" کے عنوان سے منیر احمد بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 APR 2026 Page No. 1


## بی آر ایس پی نے اپنی سرگرمیوں کو وسعت دیکر تاریخی سنگ میل عبور کیا، گورنر

اقدام پسماندہ اور دورافتادہ علاقوں کی ترقی وخوشحالی کیلئے غیر متزلزل عزم کا ثبوت ہے، بریفنگ میں اظہار خیال

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (BRSP) نے صوبے کے چھتیس مختلف اضلاع تک اپنی سرگرمیوں کو وسعت دیکر ایک تاریخی سنگ میل عبور کیا ہے۔ یہ توسیع ہمارے صوبے کے بکھرے ہوئے، پسماندہ اور دورافتادہ علاقوں کی ترقی وخوشحالی کیلئے ان کے غیر متزلزل عزم کا ثبوت ہے۔ گورنر مندوخیل نے ادارے کی تمام سرگرمیوں اور منصوبوں میں خواتین کی شرکت و شمولیت پر زور دیا۔ بیوٹمز یونیورسٹی میں قابل تجدید توانائی میں سینٹر آف ایکسیلنس کے آغاز کے ساتھ، وہ دیرپا انرجی کے حل کیلئے ایک بڑی تبدیلی لانے کیلئے تیار ہیں علاوہ ازیں لائیو سٹاک کے شعبے کو یونین کونسل کی سطح تک پھیلانا مقامی معیشت میں گیم چینجر ثابت ہوگا۔ ہم بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کی پوری ٹیم کو گزشتہ کئی دہائیوں میں کیے گئے تمام وژنری منصوبوں اور اقدامات پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

گورنر جعفر مندوخیل کو CEO بی آر ایس پی ڈاکٹر طاہر رشید ادارے کی کارکردگی سے متعلق بریفنگ دے رہے ہیں


MASHRIQ QUETTA


## عوامی ترقی اور معاشی بہتری کیلئے مشترکہ اقدامات ناگزیر ہیں، گورنر

بی آر ایس پی نے صوبے بھر میں اپنی سرگرمیوں سے پسماندہ اور دوردراز علاقوں کی ترقی وخوشحالی کیلئے اپنے غیر متزلزل عزم کا ثبوت دیا

جنگلی حیات اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کو یقینی بنا کر ہم نے پہلی بار عالمی اداروں کی بلوچستان پر توجہ مبذول کرائی، جعفر مندوخیل کی گفتگو

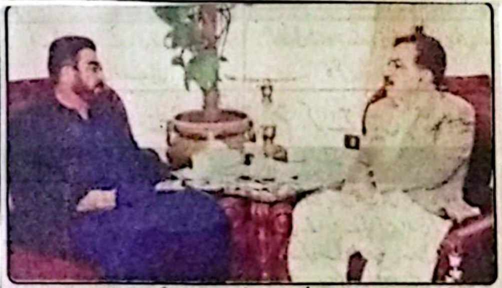

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام نے صوبے کے چھتیس اضلاع تک اپنی سرگرمیوں کو وسعت دیکر ایک تاریخی سنگ میل عبور کیا ہے۔ یہ توسیع ہمارے صوبے کے بکھرے ہوئے، پسماندہ اور دورافتادہ........ بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

علاقوں کی ترقی وخوشحالی کیلئے ان کے غیر متزلزل عزم کا ثبوت ہے۔ گورنر مندوخیل نے ادارے کی تمام سرگرمیوں اور منصوبوں میں خواتین کی شرکت و شمولیت پر زور دیا۔ بیوٹمز میں قابل تجدید توانائی میں سینٹر آف ایکسیلنس کے آغاز کے ساتھ، وہ دیرپا انرجی کے حل کیلئے ایک بڑی تبدیلی لانے کیلئے تیار ہیں۔ علاوہ ازیں لائیو سٹاک کے شعبے کو یونین کونسل کی سطح تک پھیلانا مقامی معیشت میں گیم چینجر ثابت ہوگا۔ ہم بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کی پوری ٹیم کو گزشتہ کئی دہائیوں میں کیے گئے تمام وژنری منصوبوں اور اقدامات پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 55 جمعۃ المبارک 14 رشوال المکرم 1447ھ 3 اپریل 2026ء نمبر 91

# بہتر مانیٹرنگ اور موثر گورننس کے نتائج سامنے آنے لگے، وزیراعلیٰ بگٹی

## اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری کی شکایات ایک فیصد سے کم

### تعلیم اور صحت کے اشاریوں میں نمایاں بہتری خوش آئند، عوام کا اعتماد حکومتی اقدامات پر مزید مستحکم، سروس ڈیلیوری میں واضح بہتری آرہی ہے، ایکس پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں ادارہ جاتی اصلاحات، گڈ گورننس اور موثر سروس ڈیلیوری کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں صوبے کی تاریخ میں پہلی بار بہتر طرز حکمرانی کا عملی ثبوت سامنے آیا ہے جہاں اسکولوں میں اساتذہ اور اسپتالوں میں ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق عوامی شکایات کا موثر انداز میں ازالہ کیا گیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق شکایات ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہیں جو کہ حکومت کی بہتر مانیٹرنگ اور موثر گورننس کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم اور صحت کے اشاریوں میں نمایاں بہتری خوش آئند ہے اور اس سے عوام کا اعتماد حکومتی اقدامات پر مزید مستحکم ہوا ہے انہوں نے بتایا کہ کھلی کچہریوں میں عوامی شکایات کا ایک بڑا مسئلہ اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری تھا تاہم مربوط حکمت عملی، سخت نگرانی اور بروقت شنوائی کے باعث اس مسئلے پر بڑی حد تک قابو پا لیا گیا ہے اب صورتحال یہ ہے کہ اداروں میں حاضری کو یقینی بنایا جا چکا ہے اور سروس ڈیلیوری میں واضح بہتری دیکھنے میں آرہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ 9 ماہ کے دوران بلوچستان کے 36 اضلاع میں مجموعی طور پر 412 کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا گیا، جن میں 3675 شکایات موصول ہوئیں ان شکایات کی بڑی تعداد تعلیمی اور صحت کے اداروں کی بندش اور عملے کی غیر حاضری سے متعلق تھی تاہم رواں سال مارچ کے مہینے میں موصول ہونے والی 178 شکایات میں سے صرف چار شکایات غیر حاضری سے متعلق تھیں جو اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ اصلاحاتی اقدامات موثر ثابت ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی حاضری سے متعلق شکایات کا کم تناسب اس بات کا مظہر ہے کہ انتظامیہ عوامی مسائل کو سنجیدگی سے سن رہی ہے اور بروقت حل فراہم کر رہی ہے اب جبکہ غیر حاضری جیسے بنیادی مسائل پر قابو پایا جا چکا ہے، عوام کی جانب سے سروس ڈیلیوری سے متعلق دیگر مسائل کی نشاندہی کی جا رہی ہے، جن کے حل کے لیے بھی حکومت متحرک ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اصلاحاتی ایجنڈے پر موثر عملدرآمد اور گورننس کی بہتری کے لیے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے فعال کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ سیکرٹریز کمیٹی اور ڈویژنل و ضلعی انتظامی سربراہان کے اجلاسوں کا تسلسل سے انعقاد گڈ گورننس کے اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہوا ہے۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعہ 14 شوال 1447ھ 03 اپریل 2026ء صفحات 08 | شمارہ 268

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے


# تعلیم وصحت کے اشاریوں میں نمایاں بہتری خوش آئند ہے، وزیراعلیٰ

**گزشتہ تین ماہ کے دوران کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق شکایات ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہیں**

**اساتذہ و ڈاکٹرز کی غیر حاضری کے مسئلے پر قابو پالیا ہے، عوام کا اعتماد حکومتی اقدامات پر مزید مستحکم ہوا ہے، میر سرفراز بگٹی کا ٹویٹ**

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں ادارہ جاتی اصلاحات، گڈ گورننس اور موثر سروس ڈیلیوری کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں صوبے کی تاریخ میں پہلی.........

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

بار بہتر طرز حکمرانی کا عملی ثبوت سامنے آیا ہے جہاں اسکولوں میں اساتذہ اور اسپتالوں میں ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق عوامی شکایات کا موثر انداز میں ازالہ کیا گیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق شکایات ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہیں جو کہ حکومت کی بہتر مانیٹرنگ اور موثر گورننس کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں نمایاں بہتری خوش آئند ہے اور اس سے عوام کا اعتماد حکومتی اقدامات پر مزید مستحکم ہوا ہے انہوں نے بتایا کہ کھلی کچہریوں میں عوامی شکایات کا ایک بڑا مسئلہ اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری تھا تاہم مربوط حکمت عملی، سخت نگرانی اور بروقت شنوائی کے باعث اس مسئلے پر بڑی حد تک قابو پالیا گیا ہے اب صورتحال یہ ہے کہ اداروں میں حاضری کو یقینی بنایا جا چکا ہے اور سروس ڈیلیوری میں واضح بہتری دیکھنے میں آ رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ 9 ماہ کے دوران بلوچستان کے 36 اضلاع میں مجموعی طور پر 412 کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا گیا، جن میں 3675 شکایات موصول ہوئیں ان شکایات کی بڑی تعداد تعلیمی اور صحت کے اداروں کی بندش اور عملے کی غیر حاضری سے متعلق تھی تاہم رواں سال مارچ کے مہینے میں موصول ہونے والی 871 شکایات میں سے صرف چار شکایات غیر حاضری سے متعلق تھیں جو اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ اصلاحاتی اقدامات موثر ثابت ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی حاضری سے متعلق شکایات کا کم تناسب اس بات کا مظہر ہے کہ انتظامیہ عوامی مسائل کو سنجیدگی سے سن رہی ہے

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 110 | جمعۃ المبارک 14 شوال 3 اپریل 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے


# شعبہ تعلیم و صحت کے اشاریوں میں نمایاں بہتری مؤثر گورننس کا ثبوت، وزیر اعلیٰ

## کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق شکایات ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہیں

## عوامی مسائل کے حل اور سہولیات کی فراہمی کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں گے، وزیر اعلیٰ کا ایکس پر بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں ادارہ جاتی اصلاحات، گڈ گورننس اور موثر سروس ڈیلیوری کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں صوبے کی تاریخ میں پہلی بار بہتر طرز حکمرانی کا عملی ثبوت سامنے آیا ہے جہاں اسکولوں میں اساتذہ اور اسپتالوں میں ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق عوامی شکایات کا موثر انداز میں ازالہ کیا گیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق شکایات ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہیں جو کہ حکومت کی بہتر مانیٹرنگ اور موثر گورننس کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم اور صحت کے اشاریوں میں نمایاں بہتری خوش آئند ہے اور اس سے عوام کا اعتماد حکومتی اقدامات پر مزید مستحکم ہوا ہے انہوں نے بتایا کہ کھلی کچہریوں میں عوامی شکایات کا ایک بڑا مسئلہ اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری تھا تاہم مربوط حکمت عملی، سخت نگرانی اور بروقت شنوائی کے باعث اس مسئلے پر بڑی حد تک قابو پایا گیا ہے اب صورتحال یہ ہے کہ اداروں میں حاضری کو یقینی بنایا جا چکا ہے اور سروس ڈیلیوری میں واضح بہتری دیکھنے میں آ رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ 9 ماہ کے دوران بلوچستان کے 36 اضلاع میں مجموعی طور پر 412 کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا گیا، جن میں 3675 شکایات موصول ہوئیں ان شکایات کی بڑی تعداد تعلیمی اور صحت کے اداروں کی بندش اور عملے کی غیر حاضری سے متعلق تھی تاہم رواں سال مارچ کے مہینے میں موصول ہونے والی 871 شکایات میں سے صرف چار شکایات غیر حاضری سے متعلق تھیں جو اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ اصلاحاتی اقدامات موثر ثابت ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی حاضری سے متعلق شکایات کا کم تناسب اس بات کا مظہر ہے کہ انتظامیہ عوامی مسائل کو سنجیدگی سے سن رہی ہے اور بروقت حل فراہم کر رہی ہے اب جبکہ غیر حاضری جیسے بنیادی مسائل پر قابو پایا جا چکا ہے عوام کی جانب سے سروس ڈیلیوری سے متعلق دیگر مسائل کی نشاندہی کی جا رہی ہے، جن کے حل کے لیے بھی حکومت متحرک ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اصلاحاتی ایجنڈے پر موثر عملدرآمد اور گورننس کی بہتری کے لیے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے فعال کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ سیکرٹریز کمیٹی اور ڈویژنل و ضلعی انتظامی سربراہان کے اجلاسوں کا تسلسل سے انعقاد گڈ گورننس کے اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہوا ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں گڈ گورننس اور شفافیت کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے اور حکومت عوامی مسائل کے حل اور سہولیات کی بہتری کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کا ہر اسکول اور اسپتال فعال کر کے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے الحمدللہ ڈاکٹرز اور اساتذہ کی حاضری اور تعلیمی و صحت کے اداروں کی فعالیت ایک موثر اور جوابدہ نظام حکمرانی کی واضح علامت ہے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعۃ المبارک 03 اپریل 2026ء بمطابق 14 شوال المکرم 1447ھ | شمارہ نمبر 91


# تعلیم و صحت کے شعبوں کی فعالیت موثر نظام حکمرانی کی علامت ہے

سرفراز بگٹی

گزشتہ تین ماہ کے دوران کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق شکایات ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہیں، وزیراعلیٰ کا سماجی رابطے کی سائٹ پر ٹویٹ

## سروس ڈلیوری میں واضح بہتری، بلوچستان کا ہر اسکول اور اسپتال فعال کرکے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے

کوئٹہ (این این آئی) سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق شکایات ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہیں جو کہ حکومت کی بہتر مانیٹرنگ اور موثر گورننس کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم اور صحت کے اشاریوں میں نمایاں بہتری خوش آئند ہے اور اس سے عوام کا اعتماد حکومتی اقدامات پر مزید مستحکم ہوا ہے انہوں نے بتایا کہ کھلی کچہریوں میں عوامی شکایات کا ایک بڑا مسئلہ اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری تھا تاہم مربوط حکمت عملی، سخت نگرانی اور بروقت شنوائی کے باعث اس مسئلے پر بڑی حد

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

قابو پا لیا گیا ہے اب صورتحال یہ ہے کہ اداروں میں حاضری کو یقینی بنایا جا چکا ہے اور سروس ڈلیوری میں واضح بہتری دیکھنے میں آرہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ 9 ماہ کے دوران بلوچستان کے 36 اضلاع میں مجموعی طور پر 412 کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا گیا، جن میں 3675 شکایات موصول ہوئیں ان شکایات کی بڑی تعداد تعلیمی اور صحت کے اداروں کی بندش اور عملے کی غیر حاضری سے متعلق تھی تاہم رواں سال مارچ کے مہینے میں موصول ہونے والی 871 شکایات میں سے صرف چار شکایات غیر حاضری سے متعلق تھیں جو اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ اصلاحاتی اقدامات موثر ثابت ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی حاضری سے متعلق شکایات کا کم تناسب اس بات کا مظہر ہے کہ انتظامیہ عوامی مسائل کو سنجیدگی سے سن رہی ہے اور بروقت حل فراہم کر رہی ہے اب جبکہ غیر حاضری جیسے بنیادی مسائل پر قابو پایا جا چکا ہے عوام کی جانب سے سروس ڈلیوری سے متعلق دیگر مسائل کی نشاندہی کی جا رہی ہے، جن کے حل کے لیے بھی حکومت متحرک ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اصلاحاتی ایجنڈے پر موثر عملدرآمد اور گورننس کی بہتری کے لیے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے فعال کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ سیکرٹریز کمیٹی اور ڈویژنل و ضلعی انتظامی سربراہان کے اجلاسوں کا تسلسل سے انعقاد گڈ گورننس کے اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہوا ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں گڈ گورننس اور شفافیت کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے اور حکومت عوامی مسائل کے حل اور سہولیات کی بہتری کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کا ہر اسکول اور اسپتال فعال کر کے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے الحمدللہ ڈاکٹرز اور اساتذہ کی حاضری اور تعلیمی و صحت کے اداروں کی فعالیت ایک موثر اور جوابدہ نظام حکمرانی کی واضح علامت ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعہ 03 اپریل 2026ء بمطابق 14 شوال 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 92


# عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے، وزیر اعلیٰ

## گزشتہ تین ماہ کے دوران کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق شکایات ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہیں

## صوبے میں گڈ گورننس اور شفافیت کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے عوامی مسائل کے حل اور سہولیات کی بہتری کیلئے اقدامات جاری ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں ادارہ جاتی اصلاحات، گڈ گورننس اور مؤثر سروس ڈیلیوری کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں صوبے کی تاریخ میں پہلی بار بہتر طرز حکمرانی کا عملی ثبوت سامنے آیا ہے جہاں اسکولوں میں اساتذہ اور اسپتالوں میں ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق عوامی شکایات کا مؤثر انداز میں ازالہ کیا گیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق شکایات ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہیں جو کہ حکومت کی بہتر مانیٹرنگ اور مؤثر گورننس کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم اور صحت کے اشاریوں میں نمایاں بہتری خوش آئند ہے اور اس سے عوام کا اعتماد حکومتی اقدامات پر مزید مستحکم ہوا ہے انہوں نے بتایا کہ کھلی کچہریوں میں عوامی شکایات کا ایک بڑا مسئلہ اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری تھا تاہم مربوط حکمت عملی، سخت نگرانی اور بروقت شنوائی کے باعث اس مسئلے پر بڑی حد تک قابو پا لیا گیا ہے اب صورتحال یہ ہے کہ اداروں میں حاضری کو یقینی بنایا جا چکا ہے اور سروس ڈیلیوری میں واضح بہتری دیکھنے میں آ رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ 9 ماہ کے دوران بلوچستان کے 36 اضلاع میں مجموعی طور پر 412 کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا گیا، جن میں 3675 شکایات موصول ہوئیں ان شکایات کی بڑی تعداد تعلیمی اور صحت کے اداروں کی بندش اور عملے کی غیر حاضری سے متعلق تھی تاہم رواں سال مارچ کے مہینے میں موصول ہونے والی 871 شکایات میں سے صرف چار شکایات غیر حاضری سے متعلق تھیں جو اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ اصلاحاتی اقدامات مؤثر ثابت ہو رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | جمعہ 03 اپریل 2026ء بمطابق 14 شوال المکرم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔90

# تعلیم اور صحت کے اشاریوں میں نمایاں بہتری، عوام کا حکومتی اقدامات پر اعتماد مزید مستحکم ہوا ہے، سرفراز بگٹی

**صوبے میں ادارہ جاتی اصلاحات، گڈ گورننس اور موثر سروس ڈیلیوری کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں صوبے کی تاریخ میں پہلی بار بہتر طرز حکمرانی کا عملی ثبوت سامنے آیا ہے**

**گزشتہ تین ماہ کے دوران کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق شکایات ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہیں، اداروں میں حاضری کو یقینی بنایا گیا ہے، سرفراز بگٹی**

**رواں سال مارچ کے مہینے میں موصول ہونے والی 871 شکایات میں سے صرف چار شکایات غیر حاضری سے متعلق تھیں، انتظامیہ عوامی مسائل کو سنجیدگی سے سن رہی ہے، ایکس پر پیغام**

کوئٹہ(خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں ادارہ جاتی اصلاحات، گڈ گورننس اور موثر سروس ڈیلیوری کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں صوبے کی تاریخ میں پہلی بار بہتر طرز حکمرانی کا عملی ثبوت سامنے آیا ہے جہاں اسکولوں میں اساتذہ اور اسپتالوں میں ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق عوامی شکایات کا موثر انداز میں ازالہ کیا گیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق شکایات ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہیں جو کہ حکومت کی بہتر مانیٹرنگ اور موثر گورننس کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم اور صحت کے اشاریوں میں نمایاں بہتری خوش آئند ہے اور اس سے عوام کا اعتماد حکومتی اقدامات پر مزید مستحکم ہوا ہے انہوں نے بتایا کہ کھلی کچہریوں میں عوامی شکایات کا ایک بڑا مسئلہ اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری تھا تاہم مربوط حکمت عملی، سخت نگرانی اور بروقت شنوائی کے باعث اس مسئلے پر بڑی حد تک قابو پا لیا گیا ہے اب صورتحال یہ ہے کہ اداروں میں حاضری کو یقینی بنایا جا چکا ہے اور سروس ڈیلیوری میں واضح بہتری دیکھنے میں آ رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ 9 ماہ کے دوران بلوچستان کے 36 اضلاع میں مجموعی طور پر 412 کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا گیا، جن میں 3675 شکایات موصول ہوئیں ان شکایات کی بڑی تعداد تعلیم اور صحت کے اداروں کی بندش اور عملے کی غیر حاضری سے متعلق تھی تاہم رواں سال مارچ کے مہینے میں موصول ہونے والی 871 شکایات میں سے صرف چار شکایات غیر حاضری سے متعلق تھیں جو اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ اصلاحاتی اقدامات موثر ثابت ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی حاضری سے متعلق شکایات کا کم تناسب اس بات کا مظہر ہے کہ انتظامیہ عوامی مسائل کو سنجیدگی سے سن رہی ہے اور بروقت حل فراہم کر رہی ہے اب جبکہ غیر حاضری جیسے بنیادی مسائل پر قابو پایا جا چکا ہے۔

(بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

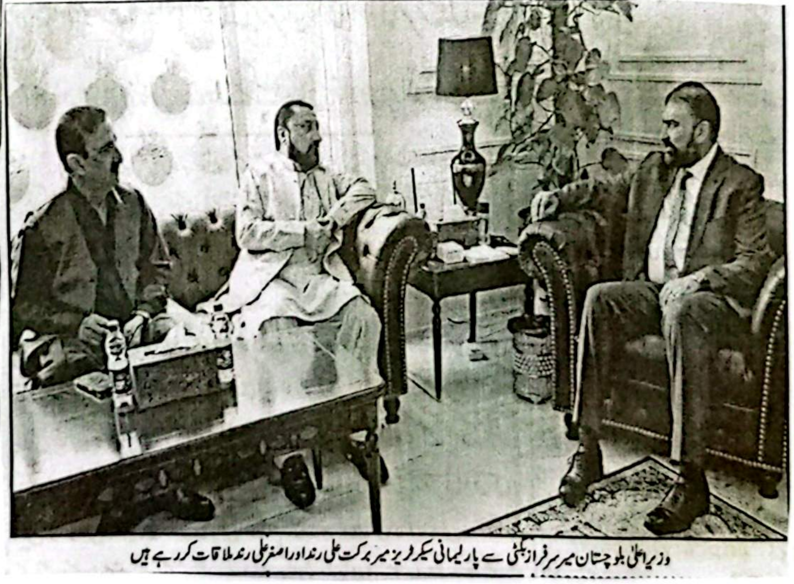

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکریٹریز میر برکت علی رند اور اصغر علی رند ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 8

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | جمعہ 3 اپریل 2026ء، 14 شوال 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 92

وزیراعلیٰ بلوچستان

# تعلیم اور صحت کے شعبوں میں نمایاں بہتری آئی ہے

کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق شکایات نہایت کم ہوگئی ہیں جو ایک مثبت پیش رفت ہے، میر سرفراز بگٹی

حکومت عوامی مسائل کے حل اور سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے جبکہ صوبے میں شفافیت اور گڈ گورننس کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے

پشاور، کوئٹہ (آئی این پی + اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں بہتر مانیٹرنگ اور گڈ گورننس کے باعث تعلیم اور صحت کے شعبوں میں نمایاں بہتری آئی اور اساتذہ و ڈاکٹرز کی غیر حاضری کی شکایات ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہیں۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (ٹوئٹر) پر جاری پیغام میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق شکایات نہایت کم ہوگئی ہیں، جو ایک مثبت پیش رفت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ صوبے کے 36 اضلاع میں گزشتہ 9 ماہ کے دوران 412 کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا گیا، جن میں مجموعی طور پر 3675 شکایات موصول ہوئیں۔ ان شکایات میں زیادہ تر کا تعلق تعلیمی اور صحت کے اداروں کی بندش اور عملے کی غیر حاضری سے تھا۔ وزیراعلیٰ کے مطابق رواں سال مارچ کے دوران 871 شکایات میں سے صرف 4 شکایات اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق تھیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اب یہ مسئلہ بڑی حد تک حل ہو چکا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر حاضری کے مسائل میں کمی موثر اور بروقت انتظامی اقدامات کا نتیجہ ہے، جس سے اداروں کی کارکردگی میں بہتری آئی ہے۔ اب کھلی کچہریوں میں عوام سروس ڈلیوری سے متعلق دیگر مسائل کی نشاندہی کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت عوامی مسائل کے حل اور سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے جبکہ صوبے میں شفافیت اور گڈ گورننس کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے سکولوں اور ہسپتالوں کو فعال بنایا جا رہا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ اساتذہ سکولوں میں اور ڈاکٹرز ہسپتالوں میں اپنی ذمہ داریاں انجام دیں۔

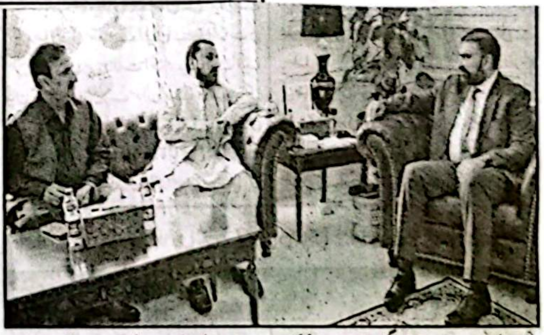

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹریز میر برکت علی رند اور اصغر علی رند ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9


Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10

شمارہ 40 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | جلد 29

1447ھ | 14 شوال | جمعہ 3 اپریل 2026ء


# اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق شکایات ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہیں، سرفراز بگٹی

**صوبے میں ادارہ جاتی اصلاحات، گڈ گورننس اور موثر سروس ڈلیوری کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع، پہلی بار بہتر طرز حکمرانی کا عملی ثبوت سامنے آیا**

**9 ماہ کے دوران 36 اضلاع میں مجموعی طور پر 412 کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا گیا، گورننس کی بہتری کے لیے چیف سیکرٹری نے بھی فعال کردار ادا کیا**

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں ادارہ جاتی اصلاحات، گڈ گورننس اور موثر سروس ڈلیوری کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں صوبے کی تاریخ میں پہلی بار بہتر طرز حکمرانی کا عملی ثبوت سامنے آیا ہے جہاں اسکولوں میں اساتذہ اور اسپتالوں میں ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق عوامی شکایات کا موثر انداز میں ازالہ کیا گیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق شکایات ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہیں جو کہ حکومت کی بہتر مانیٹرنگ اور موثر گورننس کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم اور صحت کے اشاریوں میں نمایاں بہتری خوش آئند ہے اور اس سے عوام کا اعتماد حکومتی اقدامات پر مزید مستحکم ہوا ہے انہوں نے بتایا کہ کھلی کچہریوں میں عوامی شکایات کا ایک بڑا مسئلہ اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری تھا تاہم مربوط حکمت عملی، سخت نگرانی اور بروقت شنوائی کے باعث اس مسئلے پر بڑی حد تک قابو پا لیا گیا ہے اب صورتحال یہ ہے کہ اداروں میں حاضری کو یقینی بنایا جا چکا ہے اور سروس ڈلیوری میں واضح بہتری دیکھنے میں آ رہی ہے

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 10

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ
قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
جلد 21 | جمعہ 03 اپریل 2026ء، 14 شوال 1447ھ | شمارہ 323

وزیر اعلیٰ بلوچستان

# اصلاحات، گڈ گورننس اور موثر سروس ڈیلیوری کے مثبت نتائج آنا شروع ہو گئے

...اور اس سے عوام کا اعتماد حکومتی اقدامات پر مزید مستحکم ہوا ہے کھلی کچہریوں میں عوامی شکایات کا ایک بڑا مسئلہ اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری تھا تاہم مربوط حکمت عملی، سخت نگرانی اور بروقت شنوائی کے باعث اس مسئلے پر بڑی حد تک قابو پالیا گیا ہے

...ملن اقدامات جاری رکھے گی بلوچستان کا ہر اسکول اور اسپتال فعال کر کے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے الحمدللہ ڈاکٹرز اور اساتذہ کی حاضری اور تعلیمی و صحت کے اداروں کی فعالیت ایک موثر اور جوابدہ نظام حکمرانی کی واضح علامت ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں ادارہ جاتی اصلاحات، گڈ گورننس اور موثر سروس ڈیلیوری کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں صوبے کی تاریخ میں پہلی بار بہتر طرز حکمرانی کا عملی ثبوت سامنے آیا ہے جہاں بقیہ 1 صفحہ 6 پر

اسکولوں میں اساتذہ اور اسپتالوں میں ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق عوامی شکایات کا موثر انداز میں ازالہ کیا گیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق شکایات ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہیں جو کہ حکومت کی بہتر مانیٹرنگ اور موثر گورننس کا واضح ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ تعلیم اور صحت کے اشاریوں میں نمایاں بہتری خوش آئند ہے اور اس سے عوام کا اعتماد حکومتی اقدامات پر مزید مستحکم ہوا ہے انہوں نے بتایا کہ کھلی کچہریوں میں عوامی شکایات کا ایک بڑا مسئلہ اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری تھا تاہم مربوط حکمت عملی، سخت نگرانی اور بروقت شنوائی کے باعث اس مسئلے پر بڑی حد تک قابو پالیا گیا ہے اب صورتحال یہ ہے کہ اداروں میں حاضری کو یقینی بنایا جا چکا ہے اور سروس ڈیلیوری میں واضح بہتری دیکھنے میں آرہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ 9 ماہ کے دوران بلوچستان کے 36 اضلاع میں مجموعی طور پر 412 کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا گیا، جن میں 3675 شکایات موصول ہوئیں ان شکایات کی بڑی تعداد تعلیمی اور صحت کے اداروں کی ٹیچنگ اور میڈیکل سٹاف کی غیر حاضری سے متعلق تھی تاہم رواں سال مارچ کے مہینے میں موصول ہونے والی 871 شکایات میں سے صرف چار شکایات غیر حاضری سے متعلق تھیں جو اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ اصلاحاتی اقدامات موثر ثابت ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی حاضری سے متعلق شکایات کا کم تناسب اس بات کا مظہر ہے کہ انتظامیہ عوامی مسائل کو سنجیدگی سے سن رہی ہے اور بروقت حل فراہم کر رہی ہے اب جبکہ غیر حاضری جیسے بنیادی مسائل پر قابو پایا جا چکا ہے عوام کی جانب سے سروس ڈیلیوری سے متعلق دیگر مسائل کی نشاندہی کی جا رہی ہے، جن کے حل کے لیے بھی حکومت متحرک ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اصلاحاتی ایجنڈے پر موثر عملدرآمد اور گورننس کی بہتری کے لیے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے فعال کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ سیکرٹری کمیٹی اور ڈویژنل و ضلعی انتظامی سربراہان کے اجلاسوں کا تسلسل سے انعقاد گڈ گورننس کے اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہوا ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں گڈ گورننس اور شفافیت کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے اور حکومت عوامی مسائل کے حل اور سہولیات کی بہتری کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کا ہر اسکول اور اسپتال فعال کر کے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے الحمدللہ ڈاکٹرز اور اساتذہ کی حاضری اور تعلیمی و صحت کے اداروں کی فعالیت ایک موثر اور جوابدہ نظام حکمرانی کی واضح علامت ہے۔

CamScanner

DIREC
GENERAL
RELATIONS
نظامت اعلیٰ ت
حکومت بل
Bullet No. 1
Page No. 11

روزنامہ میزان کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد زبیر خان
جلد 77 | جمعۃ المبارک 03 اپریل 2026، 14 شوال المکرم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 210

# صوبے میں گڈ گورننس اور شفافیت کو مضبوط بنایا جا رہا ہے

## وزیر اعلیٰ بلوچستان

میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں ادارہ جاتی اصلاحات، گڈ گورننس اور موثر سروس ڈیلیوری کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں صوبے کی تاریخ میں پہلی بار بہتر طرز حکمرانی کا عملی ثبوت سامنے آیا ہے

گزشتہ تین ماہ کے دوران کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق شکایات ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہیں جو کہ حکومت کی بہتر مانیٹرنگ اور موثر گورننس کا واضح ثبوت ہے، میر سرفراز بگٹی کا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں ادارہ جاتی اصلاحات، گڈ گورننس اور موثر سروس ڈیلیوری کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں صوبے کی تاریخ میں پہلی بار بہتر طرز حکمرانی کا عملی ثبوت سامنے آیا ہے جہاں اسکولوں میں اساتذہ اور اسپتالوں میں ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق عوامی شکایات کا موثر انداز میں ازالہ کیا گیا ہے سماجی رابطے کی (بقیہ 9 صفحہ 2 پر)

سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری سے متعلق شکایات ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہیں جو کہ حکومت کی بہتر مانیٹرنگ اور موثر گورننس کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم اور صحت کے اشاریوں میں نمایاں بہتری خوش آئند ہے اور اس سے عوام کا اعتماد حکومتی اقدامات پر مزید مستحکم ہوا ہے انہوں نے بتایا کہ کھلی کچہریوں میں عوامی شکایات کا ایک بڑا مسئلہ اساتذہ اور ڈاکٹرز کی غیر حاضری تھا تاہم مربوط حکمت عملی، سخت نگرانی اور بروقت شنوائی کے باعث اس مسئلے پر بڑی حد تک قابو پا لیا گیا ہے اب صورتحال یہ ہے کہ اداروں میں حاضری کو یقینی بنایا جا چکا ہے اور سروس ڈیلیوری میں واضح بہتری دیکھنے میں آ رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ 9 ماہ کے دوران بلوچستان کے 36 اضلاع میں مجموعی طور پر 412 کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا گیا، جن میں 3675 شکایات موصول ہوئیں ان شکایات کی بڑی تعداد تعلیمی اور صحت کے اداروں کی بندش اور عملے کی غیر حاضری سے متعلق تھی تاہم رواں سال مارچ کے مہینے میں موصول ہونے والی 1/6 کا شکایات میں سے صرف چار شکایات غیر حاضری سے متعلق تھیں جو اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ اصلاحاتی اقدامات موثر ثابت ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ کھلی کچہریوں میں اساتذہ اور ڈاکٹرز کی حاضری سے متعلق شکایات کا کم تناسب اس بات کا مظہر ہے کہ انتظامیہ عوامی مسائل کو سنجیدگی سے سن رہی ہے اور بروقت حل فراہم کر رہی ہے اب جبکہ غیر حاضری جیسے بنیادی مسائل پر قابو پایا جا چکا ہے عوام کی جانب سے سروس ڈیلیوری سے متعلق دیگر مسائل کی نشاندہی کی جا رہی ہے، جن کے حل کے لیے بھی حکومت متحرک ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اصلاحاتی ایجنڈے پر موثر عملدرآمد اور گورننس کی بہتری کے لیے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے فعال کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ سیکرٹریز کمیٹی اور ڈویژنل و ضلعی انتظامی سربراہان کے اجلاسوں کا تسلسل سے انعقاد گڈ گورننس کے اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہوا ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں گڈ گورننس اور شفافیت کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے اور حکومت عوامی مسائل کے حل اور سہولیات کی بہتری کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کا ہر اسکول اور اسپتال فعال کر کے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے الحمدللہ ڈاکٹرز اور اساتذہ کی حاضری اور تعلیمی و صحت کے اداروں کی فعالیت ایک موثر اور جوابدہ نظام حکمرانی کی واضح علامت ہے

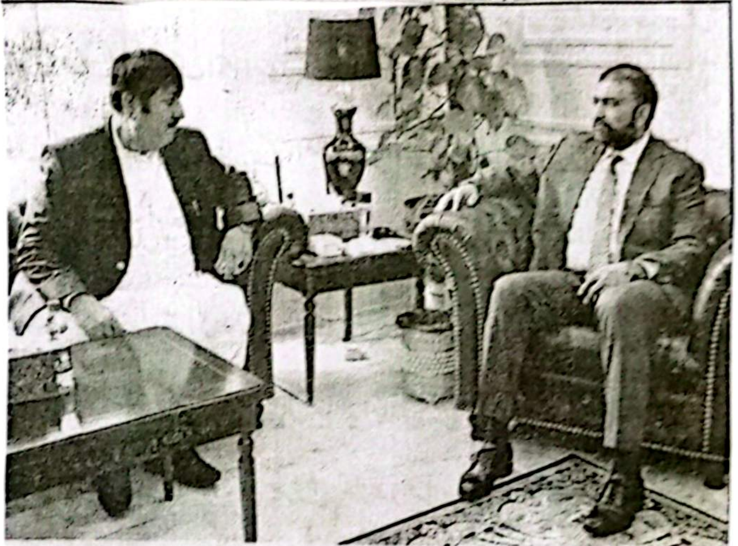

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی ملاقات کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Balochistan T...

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1416 QUETTA Friday April 03, 2026 / S

# Bugti hails record-low complaints against absent teachers, doctors

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bug announced Thursday that sweeping institutional reforms ar enhanced monitoring have led to a dramatic reduction in sta absenteeism across the province.

For the first time in Balochistan's history, public complain about absent teachers and doctors have fallen below 1 percen marking a major milestone in the government's "good govern ance" agenda.

In a post shared on X (formerly Twitter), the Chief Ministe emphasized that rigorous oversight of service delivery is pro ducing tangible results.

Sarfraz Bugti added that absenteeism among teachers i schools and doctors in hospitals had long been a major publi concern raised during open public forums, known as "khul kachehris." However, through a coordinated strategy, stric oversight, and timely grievance redressal, the government ha managed to significantly curb the issue.

"Over the last three months, complaints related to absenteeism have dropped to less than one percent, which reflects the effectiveness of our monitoring system and governance reforms," he said.

The chief minister added that key indicators in education and healthcare are showing noticeable improvement, strengthening public trust in government initiatives. He emphasized that ensuring staff attendance in public institutions has led to a marked improvement in service delivery.

Providing further details, Sarfraz Bugti revealed that over the past nine months, a total of 412 open courts were held across all 36 districts of Balochistan, where 3,675 complaints were registered. A significant portion of these complaints previously related to the closure of educational and health facilities and the absence of staff.

However, in March 2026, out of 871 complaints received, only four were related to absenteeism.

He noted that the sharp decline in absenteeism complaints demonstrates that the administration is actively listening to public concerns and resolving them promptly. With this major issue largely addressed, citizens are now increasingly highlighting other service delivery challenges, which the government is also working to resolve.

The chief minister also praised the role of Shakeel Qadir Khan, the Chief Secretary of Balochistan, for his active contribution to implementing the reform agenda and improving governance.

He said that regular meetings of the secretaries' committee, as well as divisional and district administrative heads, have played a key role in achieving governance targets.

"The sharp decline in complaints regarding absent doctors and teachers is a clear manifestation that the administration is listening to the people and providing timely solutions," he added.

Sarfraz Bugti reiterated that ensuring every school and hospital is functional remains Balochistan government's top priority. He stressed that the current stability in healthcare and education reflects a transparent and accountable system of governance.

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 03 APR 2026

Page No. 13


## حکومت منصوبوں کی بروقت تکمیل کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے' نور محمد دمڑ

### منصوبوں کے معیار پر سمجھوتہ قبول نہیں کرینگے' صوبائی وزیر خوراک

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی، حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے تاکہ صوبے کے پسماندہ علاقوں میں ترقی کا عمل تیز کیا جا سکے یہ بات انہوں نے آج ایڈیشنل سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم سے ملاقات کے دوران کہی، جس میں ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی بھی شریک تھے ملاقات میں ضلع زیارت اور ضلع ہرنائی میں......... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اور ان منصوبوں کی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا اس موقع پر صوبائی وزیر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ جاری اسکیمات کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے اور معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام منصوبے مقررہ وقت کے اندر مکمل کیے جائیں تاکہ عوام کو ان کے ثمرات جلد از جلد میسر آسکیں حاجی نور محمد خان دمڑ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت ترقیاتی عمل کو شفاف، موثر اور عوام دوست بنانے کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اور زیارت و ہرنائی سمیت تمام اضلاع میں جاری منصوبوں کی کڑی نگرانی کی جائے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 APR 2026 Page No. 14

# بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بارش سے تباہی، 7 افراد جاں بحق

100 مکانات تباہ
شاہراہیں متاثر

ہلاکتیں ہرنائی، کوہلو، تربت، جعفرآباد، لورالائی اور پچھی میں ہوئیں، بالاناڑی میں پشتہ ٹوٹنے سے 50 مویشی ہلاک، شدید بارشوں کا الرٹ جاری

کوئٹہ/اندرون بلوچستان (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگاران) بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بارشوں اور سیلاب سے 7 افراد جاں بحق اور 14 افراد زخمی ہوئے، پی ڈی ایم اے کی جانب سے بلوچستان میں حالیہ بارش اور سیلاب کے باعث ہونے والے نقصانات سے متعلق رپورٹ جاری کردی گئی ہے رپورٹ کے مطابق بارش اور سیلاب سے صوبے مختلف اضلاع ہرنائی، کوہلو، تربت، جعفرآباد، لورالائی اور پچھی میں 7 افراد جاں بحق اور متعدد افراد زخمی ہوگئے اس کے علاوہ بالاناڑی میں پشتہ ٹوٹنے سے 100 مکانات تباہ اور 50 مویشی ہلاک ہوئے جب کہ بالاناڑی میں 400 ایکڑ زرعی زمین بھی زیرآب آگئی۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے نے بتایا کہ ہرنائی اور قلعہ عبداللہ میں تقریباً 100 مکانات کو نقصان پہنچا ہے جب کہ جھل مگسی میں سیلابی ریلے کے باعث گنداواہ کوتال روڈ بند ہوگئی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ روز آسمانی بجلی گرنے سے لورالائی اور پچھی میں 2 افراد جاں بحق ہوئے جبکہ لورالائی میں دیوار گرنے سے ایک شخص جاں بحق ہوا، کوہلو میں چھت گرنے سے ایک شخص جاں بحق ہوا جبکہ جعفرآباد میں ایک بچہ ندی میں بہہ کر جاں بحق ہوا، کیچ میں دو افراد پانی میں بہہ گئے۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق گزشتہ روز بارش کے باعث ہرنائی تا کوئٹہ اور کوئٹہ تا سنجاوی قومی شاہراہ مختلف مقامات پر بہہ جانے سے بند ہوگئی قومی شاہراہوں کی بحالی کے لیے ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ محکمہ موسمیات نے تیز ہواؤں، گرج چمک اور ژالہ باری کے ساتھ درمیانی سے شدید بارشوں کا الرٹ جاری کرتے ہوئے فلیش فلڈنگ اور دریاؤں میں طغیانی کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جمعرات کو پنجگور، تربت، کیچ، آواران، مکران کے ساحلی علاقے (گوادر، پسنی، اورماڑہ)، لسبیلہ، خضدار، خاران، چاغی، دالبندین، بی، سوراب، کوہلو، بارکھان، نصیرآباد، جھل مگسی، جعفرآباد، اوستہ محمد، کوئٹہ، دکی، کچھی، صحبت پور، مستونگ، لورالائی، زیارت، چمن، پشین، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، نوشکی، ہرنائی، ژوب، شیرانی، موسیٰ خیل اور قلات سمیت متعدد علاقوں میں موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ جاری رہا۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ شدید بارشوں کے باعث ساحلی علاقوں، خضدار، جھل مگسی، آواران، خاران، قلات، مستونگ، کیچ، کوہلو، بی، کچھی، لسبیلہ، ژوب، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، بولان، کوئٹہ، نوشکی، ہرنائی اور زیارت میں فلیش فلڈنگ جبکہ مقامی ندی نالوں میں طغیانی کا خطرہ ہے۔ اسی طرح دریائے ناڑی، پورالی، حب اور ہنگول میں بھی پانی کے بہاؤ میں اضافہ متوقع ہے۔ ژوب نامہ نگار کے مطابق بارش کے دوران کمرہ گرنے کا دوسرا واقعہ ولمہ میں پیش آیا جہاں چار سالہ بچہ زکریا ولد مولوی جمعہ کاکڑ جاں بحق ہوگیا۔ گنداواہ نامہ نگار کے مطابق مختلف دیہات میں درجنوں کچے مکانات منہدم ہو گئے ہیں جبکہ ضلع کی واحد کاشت گندم کی تیار فصل کو شدید نقصان ہوا ہے قومی شاہراہ سے منسلک واحد نوتال سڑک پر ٹریفک معطل ہونے سے درجنوں گاڑیاں پھنس کے رہ گئی ہیں، گنداواہ تحصیل کی بجلی بھاگ گریڈ سے پانچ روز سے بند ہے۔ ڈھاڈر نامہ نگار کے مطابق ڈھاڈر، مچھ، تحصیل بھاگ بالاناڑی میں بارشوں نے شدید تباہی مچا دی ہے، جس کے باعث کئی علاقوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی ہے سیلابی صورتحال سے زیادہ نقصانات سب ڈویژن بالاناڑی میں ہوئے ہیں بالاناڑی کے علاقے غازی بلوچانی گاؤں میں سیلابی پانی داخل ہوگیا ہے اسی طرح گاؤں میرواہ گھوسہ میں کچے مکانات کے منہدم ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں دوسری طرف گاؤں امیر بخش پہوڑ بھی سیلابی پانی کی لپیٹ میں آچکا ہے دریائے ناڑی، دریائے بولان میں نچلے درجے کا سیلابی ریلے مسلسل بہاؤ کی وجہ سے سیلابی پانی کے بہاؤ میں اضافہ ہو رہا ہے جس کے باعث زیریں ناڑی کے کئی دیہاتوں کو شدید خطرات لاحق ہوگئے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

# پہاڑی علاقوں و رجز پر 85 ہزار پودے لگائے جائینگے کمشنر کوئٹہ

محکمے شجرکاری کیلئے ایسے پودوں و درختوں کا انتخاب کریں جو مقامی آب و ہوا سے مطابقت رکھتے ہوں' شاہزیب خان کاکڑ

شجرکاری مہم فیز تھری وفور کے مراحل چند ماہ میں شروع جن میں مشرقی پہاڑی علاقوں کو شامل کیا جائے گا' اجلاس سے خطاب

ایئرپورٹ روڈ پر کھلے مین ہولز بند، سمنگلی روڈ کی توسیعی منصوبے میں حائل رکاوٹوں کو فوری ختم کیا جائے' کیو ڈی پی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت وادی کوئٹہ کے گرد و نواح کے پہاڑوں اور رجز پر شجرکاری کے فروغ کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا، جس میں محکمہ جنگلات، محکمہ زراعت، محکمہ ماحولیات اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی اجلاس میں ڈویژنل ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ڈویژن ظہور احمد اور اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کلیم اللہ بھی موجود تھے اجلاس کے ......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

دوران کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو مرحلہ وار بریفنگ دی گئی جس میں بتایا گیا کہ شجرکاری مہم کے پہلے مرحلے میں مختلف علاقوں میں کامیابی سے درخت اور پودے لگائے جا چکے ہیں، جبکہ دوسرے مرحلے (فیز ٹو) میں شہر کے اہم پہاڑی علاقوں بالخصوص سلیپنگ بیوٹی کے اطراف اور کوئٹہ کینٹ کے اندر و باہر کے علاقوں میں شجرکاری کی جائے گی اس مرحلے کے تحت ابتدائی طور پر اس علاقے میں 31 ہزار پودے لگانے کا عمل شروع کیا جا رہا ہے جبکہ مجموعی طور پر تقریباً 85 ہزار پودے لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے کمشنر شاہزیب خان کاکڑ نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت جاری کی کہ شجرکاری کیلئے ایسے پودوں اور درختوں کا انتخاب کیا جائے جو مقامی آب و ہوا سے مطابقت رکھتے ہوں اور ان کی افزائش، عمر اور دیکھ بھال کے تمام تقاضوں کو مدنظر رکھا جائے تاکہ مہم کے دیرپا نتائج حاصل کئے جا سکیں انہوں نے کہا کہ شجرکاری نہ صرف ماحولیاتی بہتری بلکہ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم کرنے کیلئے بھی نہایت اہم ہے اجلاس میں مزید بتایا گیا

# کوئٹہ میں ریسٹورنٹس کی نگرانی مہم تیز کر دی گئی' بی آر اے

مانیٹرنگ ٹیمیں ریسٹورنٹس کا دورہ' ٹیکس کی بروقت ادائیگی کا جائزہ لے رہی ہیں' ترجمان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے چیئرپرسن عبداللہ خان کی ہدایات کی روشنی میں شہر میں ریسٹورنٹس کی نگرانی کی مہم میں تیزی کر دی گئی ہے تاکہ ٹیکس قوانین پر موثر عملدرآمد اور پوائنٹ آف سیل (پی او ایس) سسٹم کے درست استعمال کو یقینی بنایا جا سکے۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے ترجمان کے ......... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

مطابق مہم کے پہلے مرحلے کا آغاز ایئرپورٹ روڈ پر مختلف ریسٹورنٹس سے کیا گیا ہے، جسے مرحلہ وار شہر کے دیگر علاقوں تک بھی توسیع دی جائے گی اس سلسلے میں تشکیل دی گئی مانیٹرنگ ٹیمیں مختلف ریسٹورنٹس کا دورہ کر کے پی او ایس سسٹم کی فعالیت، سیلز کی درست رپورٹنگ اور ٹیکس کی بروقت ادائیگی کا تفصیلی جائزہ لے رہی ہیں ترجمان نے بتایا کہ اس مہم کا بنیادی مقصد ٹیکس نظام میں شفافیت کو فروغ دینا، ریونیو میں اضافہ کرنا اور بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز کے قوانین پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے۔

# چاغی: ایران جانے کیلئے راہداری سسٹم بند، نوٹی فکیشن جاری

کسی فرد کو ایران سفر کیلئے راہداری جاری نہیں کی جائیگی، ضلعی انتظامیہ

کوئٹہ (آن لائن) ضلعی انتظامیہ چاغی نے یکم اپریل سے ایران جانے کے لیے رائج راہداری سسٹم کو بند کرنے کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر چاغی کے دفتر سے جاری اعلامیے کے مطابق ایران آنے جانے کے لیے جاری راہداری نظام ......... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

کو تاحکم ثانی معطل کر دیا گیا ہے۔ اعلامیے میں واضح کیا گیا ہے کہ اب کسی بھی فرد کو ایران سفر کے لیے راہداری جاری نہیں کی جائے گی۔ حکام کے مطابق راہداری سسٹم کے تحت سرحدی علاقوں کے رہائشی بغیر پاسپورٹ اور ویزا کے پاکستان اور ایران کے درمیان آمد و رفت کر سکتے تھے، اور یہ سہولت صرف دونوں ممالک کے بارڈر ایریاز میں رہنے والے باشندوں کے لیے مخصوص تھی۔

MASHRIQ QUETTA

# دکی میں بارشوں سے متاثرہ علاقوں کی مانیٹرنگ کی جائے' پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ

غفلت برداشت نہیں کی جائے گی' عمران زرکون کی مسعود لونی سے ملاقات میں یقین دہانی

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری محکمہ جنگلات سردار مسعود لونی نے اپنے حلقہ انتخاب ضلع دکی میں حالیہ سیلابی صورتحال کے حوالے سے پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بلوچستان عمران زرکون سے اہم ملاقات کی، جس میں متاثرہ علاقوں کی مجموعی صورتحال، نقصانات اور فوری درپیش چیلنجز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا سردار مسعود لونی نے ملاقات کے دوران دکی میں بارشوں اور سیلاب کے باعث ہونے والے نقصانات، متاثرہ آبادی کو درپیش مشکلات اور امدادی سرگرمیوں کی ضروریات سے آگاہ کرتے ہوئے فوری حکومتی توجہ اور عملی اقدامات کی ......... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

ضرورت پر زور دیا پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون نے صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے، متعلقہ ڈویژنل اور ضلعی انتظامی افسران کو ہدایت کی کہ وہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں فوری امدادی و بحالی اقدامات کو یقینی بنائیں، متاثرین کی بروقت مدد، خوراک اور طبی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دی جائے اور کسی بھی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے ہدایت کی کہ ضلعی انتظامیہ متاثرہ علاقوں کی مسلسل مانیٹرنگ کرے اور ریسکیو و ریلیف آپریشنز کو موثر اور مربوط انداز میں جاری رکھا جائے تاکہ عوام کو درپیش مشکلات کا فوری ازالہ ممکن بنایا جا سکے حکومت بلوچستان متاثرہ عوام کو ہر ممکن ریلیف فراہم کرنے اور سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated 03 APR 2026 Page No. 15


## آئی جی این ایچ اے نے کوئٹہ ویسٹ زون کا دورہ کیا

**آئی جی سلطان احمد چوہدری نے دورے کے دوران شجرکاری کی سرگرمی میں بھی حصہ لیا**

کوئٹہ (این این آئی) انسپکٹر جنرل نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس سلطان احمد چوہدری نے ویسٹ زون کوئٹہ کا دورہ کیا۔ اس دورے کے دوران آئی جی نے کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا افتتاح کیا اس موقع پر زونل کمانڈر ڈاکٹر قریش خان نے بلوچستان میں پہلے کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کی اہمیت اور افادیت پر تفصیلی بریفنگ دی۔ انسپکٹر جنرل نے ویسٹ زون کی شاندار کارکردگی اور اقدامات کو سراہا۔ انہوں نے افسران اور عملے سے ملاقات کی......

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

پیشہ ورانہ تبادلہ خیال کیا اور انہیں اپنے وقف شدہ خدمت کے جذبے کو جاری رکھنے کی ترغیب دی۔ علاوہ ازیں، آئی جی نے اس دورے کے دوران شجرکاری کی سرگرمی میں حصہ لیا

## فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں 50 سے زائد کھانے پینے کے مراکز پر جرمانے

**بیکریاں، بیکنگ یونٹس، ہوٹل و ریسٹورنٹس، فاسٹ فوڈ کارنرز، آئس کریم شاپس اور سپر اسٹورز کو وارننگ**

**ایکسپائرڈ کولڈ ڈرنکس، بسکٹ، نمکو اور بچوں کی زائد المیعاد خوراک کی اشیاء ضبط کر کے موقع پر تلف کر دی گئی**

کوئٹہ (ث ن) کوئٹہ کے مختلف مضافات اور گوادر میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جاری کارروائیوں کے دوران 50 سے زائد کھانے پینے کے مراکز پر جرمانے عائد کر دیے گئے۔ انسپکشن ٹیموں کی جانب سے معمولی نقائص پر 65 مراکز اور پروڈکشن یونٹس کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے۔ جرمانہ کیے جانے والے مراکز میں بیکریاں، بیکنگ یونٹس، ہوٹل و ریسٹورنٹس، فاسٹ فوڈ کارنرز، آئس کریم شاپس اور سپر و جنرل اسٹورز شامل ہیں، جہاں صفائی کے ناقص انتظامات، مجموعی طور پر ایس او پیز کی خلاف ورزی اور غیر معیاری و مضر صحت اشیاء کی فروخت سامنے آئی۔ کارروائیوں کے دوران بی ایف اے حکام نے معروف برانڈ کے جعلی مصالحہ جات کے سینکڑوں ڈبے برآمد کیے جبکہ ایکسپائرڈ کولڈ ڈرنکس، بسکٹ، نمکو اور بچوں کی زائد المیعاد خوراک بھی ضبط کر کے موقع پر تلف کر دی گئی۔ ترجمان بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مطابق عوام کی صحت سے کھیلنے والوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ خوراک کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی اقدامات کیے جائیں گے۔ ترجمان بی ایف اے نے مزید کہا کہ شہری غیر معیاری یا مشکوک اشیاء کی فروخت کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ حکام کو دیں تاکہ بروقت کارروائی ممکن بنائی جا سکے، جبکہ کاروباری حضرات کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ حفظان صحت کے اصولوں اور مقررہ قوانین پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنائیں۔

Century Express Quetta

## سرکاری سکولوں میں درسی کتب کی فراہمی مکمل کر لی، مہراللہ بادینی

**ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت داخلہ مہم کے حوالے سے اجلاس، ڈی ای او سمیت دیگر شریک**

کوئٹہ (پ ر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کے زیر صدارت اسکول داخلہ مہم کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل)، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو)، ڈسٹرکٹ یوسیف آفیسر اور متعلقہ اسسٹنٹ کمشنرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں ایسے بچوں کو اسکولوں میں داخل کروانے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کی گئی جو تاحال تعلیم سے محروم ہیں، جبکہ بالخصوص پہلی جماعت میں داخلوں کی مہم کو مزید تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام سرکاری اسکولوں کو درسی کتب کی ترسیل مکمل کر لی گئی ہے اور نئے داخل ہونے والے بچوں کو مفت کتابیں فراہم کی جائیں گی۔ اجلاس میں تعلیمی سہولیات کی بہتری کے لیے اہم فیصلے بھی کیے گئے، جن کے مطابق مختلف اسکولوں میں واش رومز تعمیر کیے جائیں گے، جن اسکولوں میں کلاس رومز کی کمی ہے وہاں نئے کلاس رومز بنائے جائیں گے، جبکہ کوئٹہ کے مختلف اسکولوں میں سولر سسٹم نصب کیے جائیں گے۔ مزید برآں، طلبہ کو صاف پینے کے پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے مختلف اسکولوں میں واٹر ٹینکرز اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ حکام کو ہدایت جاری کی کہ وہ داخلہ مہم کو کامیاب بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کریں اور زیادہ سے زیادہ بچوں کو اسکولوں میں داخل کروانے کو یقینی بنائیں۔

Century Express Quetta

## کوئٹہ میں پائپ لائن کی مرمت مکمل، گیس فراہمی بحال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں دھماکے سے تباہ ہونے والی 18 انچ قطر کی گیس پائپ لائن کی مرمت کا کام مکمل کرنے کے بعد گیس کی فراہمی بحال کر دی گئی، سوئی سدرن گیس کمپنی کے مطابق کوئٹہ کے نواحی علاقے اختر آباد میں دیر کو دھماکے سے 18 انچ قطر کی گیس پائپ لائن تباہ ہو گئی تھی جس کی مرمت کا کام بدھ کو شروع کیا گیا تھا جمعرات کو متاثرہ گیس پائپ لائن کا مرمتی کام مکمل ہونے کے بعد کوئٹہ سمیت دیگر علاقوں کو گیس کی فراہمی بحال کر دی گئی ہے۔

## بلوچستان ہائی کورٹ کا جوڈیشل افسران کے تبادلوں اور تعیناتیوں کا نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ہائی کورٹ نے جوڈیشل افسران کے بڑے پیمانے پر تبادلوں اور تعیناتیوں کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ 36 ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن اور ایڈیشنل سیشن ججز کو مختلف اضلاع میں تبدیل کیا گیا۔ تبادلہ ہونے والے افسران کو 7 دن میں چارج سنبھالنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ کوئٹہ میں بلوچستان ہائی کورٹ کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق صوبے بھر میں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز اور ایڈیشنل سیشن ججز کے بڑے پیمانے پر تبادلے اور تقرریاں عمل میں لائی گئی ہیں۔ اعلامیے کے مطابق مجموعی طور پر 36 جوڈیشل (باقی صفحہ 5 نمبر 35)

افسران کو کوئٹہ، خضدار، حب، ژوب، تربت سمیت مختلف اضلاع میں تعینات کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے تحت ایڈیشنل رجسٹرار ایڈمنسٹریشن کا اضافی چارج بھی تفویض کر دیا گیا جبکہ سنجاوی اور کاریزات کی عدالتوں کے اضافی چارجز دیگر ججز کے سپرد کیے گئے ہیں۔ نوٹیفکیشن میں ہدایت جاری کی گئی ہے کہ تبادلہ ہونے والے تمام افسران 7 دن کے اندر اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھالیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3/

Dated 03 APR 2026 Page No. 16

## فعال اسپتالوں کے وسائل کو منتقل کرنے سے گریز کیا جائے، نیشنل پارٹی

**شیخ زید اسپتال سے انجیوگرافی مشین کی ممکنہ منتقلی سے مریضوں کیلئے مشکلات پیدا ہوں گی، ترجمان**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے شیخ زید اسپتال کوئٹہ سے انجیوگرافی مشین کی ممکنہ منتقلی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ایسا کیا گیا تو یہ عوام کو بنیادی طبی سہولیات سے محروم کرنے کے مترادف ہوگا۔ ترجمان نے کہا کہ شیخ زید اسپتال ایک وسیع علاقے کے عوام کو علاج و معالجے کی بنیادی سہولیات فراہم کرتا ہے، دور دراز علاقوں سے مریض وہاں علاج کے لئے آتے ہیں۔ ایسے میں اس اہم طبی مشین کی ممکنہ منتقلی خصوصاً دل کے امراض میں مبتلا مریضوں کے لیے شدید مشکلات پیدا کرسکتی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ شیخ زید اسپتال کو مزید جدید سہولیات اور بہتر طبی سہولیات سے آراستہ کیا جائے نہ کہ پہلے سے موجود سہولیات سے بھی محروم کیا جائے۔ اس قسم کے اقدامات ادارے کی افادیت کو متاثر کرتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ نئے اداروں کا قیام ایک مثبت قدم ہوسکتا ہے، تاہم اس کے لیے فعال اسپتالوں کے وسائل کو منتقل کرنا کسی صورت مناسب نہیں، لہٰذا ایسا کوئی فیصلہ نہ کیا جائے۔

## بلوچ پشتون ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے والے اجتماعی مفادات کے مخالف ہیں، ڈاکٹر مالک

**بھائی چارہ اور باہمی احترام صوبے کی پائیدار ترقی، سیاسی استحکام اور خوشحالی کی ضامن ہے، خطاب**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سمیت مرکزی و صوبائی قائدین کے اعزاز میں نیشنل پارٹی کے سینئر رہنما حاجی عالمگیر بازئی کی جانب سے اپنی رہائش گاہ سرہ غڑگی میں پرتکلف ظہرانے کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر علاقے کے معززین، معتبرین، قبائلی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات اور پارٹی کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی مختلف قومیتوں، ثقافتوں اور زبانوں کا خوبصورت گلدستہ ہے، جس کی اصل طاقت اس کی عوام دوست سیاسی فکر میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ اور پشتون اقوام کے درمیان ہم آہنگی، بھائی چارہ اور باہمی احترام نہ صرف بلوچستان کی سماجی حقیقت ہے بلکہ یہی اس صوبے کی پائیدار ترقی، سیاسی استحکام اور خوشحالی کی ضامن بھی ہے۔ ظہرانے میں نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی، مرکزی نائب صدر سردار کمال خان بنگلزئی، صوبائی صدر اسلم بلوچ، سینیٹر جان محمد بلیدی، ایم این اے پھلین بلوچ، ایم پی اے چیئرمین خیر جان بلوچ، مرکزی ترجمان علی احمد لانگو، چیئرمین بی ایس او پجار بوئیر صالح بلوچ، ممبران مرکزی کمیٹی چیئرمین محراب بلوچ، میر عبدالخالق بلوچ، نیاز بلوچ، حاجی عطاء محمد بنگلزئی، حاجی عبدالصمد بلوچ، خیر بخش بلوچ، ڈاکٹر رمضان ہزارہ، صوبائی یوتھ سیکرٹری محمود رند، ورکنگ کمیٹی کے ممبر فدا جان بلیدی، ضلعی جنرل سیکرٹری ریاض زہری، عثمان بلوچ، شازیہ لانگو، محمد قاسم لانگو، عنایت بزدار، عارف کرد، عوض کشتمند، بلال لانگو، ضمیر بلوچ سمیت دیگر پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں میں شرکت کی۔

## بازئی قبائل کی زمینوں پر قبضہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا، پشتونخوانیپ

**سرہ خلہ، کلی شیک اور سرہ غڑگی میں جدی پشتی اراضی پر پلرز نصب کرنا ناقابل قبول ہے، بیان**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی بیان میں کوئٹہ کے نواحی علاقوں سرہ خلہ، کلی شیک اور سرہ غڑگی میں بازئی قبائل کی جدی پشتی اراضی پر پلرز نصب کر کے قبضے کی کوششوں کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے اسے مکمل طور پر ناقابل قبول قرار دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اس قسم کے اقدامات نہ صرف عوام دشمن ہیں بلکہ علاقے کے امن و استحکام کے لیے بھی سنگین خطرہ بن سکتے ہیں۔ پارٹی نے متعلقہ اداروں سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر اس عمل کو بند کریں اور علاقے کے عوام کو اشتعال دلانے اور تصادم کی صورتحال پیدا کرنے سے گریز کریں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی واضح طور پر اس بات کا اعلان کرتی ہے کہ بازئی قبائل کی زمینوں پر کسی بھی قسم کی ناجائز قبضہ گیری کی کوشش کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا، اور ایسی تمام کارروائیوں کو عوامی طاقت کے ذریعے ناکام بنایا جائے گا۔ پارٹی قیادت نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اس معاملے پر خاموش نہیں رہے گی بلکہ ہر فورم پر اس کے خلاف مؤثر آواز بلند کرے گی۔

## منشیات فروش کسی رعایت کے مستحق نہیں، سخت کارروائی کی جائے مولانا ہدایت

**ڈی آئی جی مکران رینج سے ملاقات، جیونی میں قائم وائن اسٹور پر عوام کے تحفظات سے آگاہ کیا**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کور ٹیم کے ہمراہ ڈی آئی جی مکران رینج عمران قریشی اور ڈی پی او گوادر عطاء رحمان ترین سے ملاقات کی جس میں ضلع گوادر میں منشیات کے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ، خصوصاً دیہات میں اس کے روک تھام کے اقدامات پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے اس موقع پر واضح کیا کہ منشیات فروش کسی رعایت کے مستحق نہیں، ان کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے۔ اس دوران وائن اسٹور کے قیام کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے جیونی میں قائم وائن اسٹور کی موجودگی پر علاقے کے لوگوں کے تحفظات نے ڈی آئی جی کے سامنے رکھے اور زور دیا کہ عوامی مفاد اور قانونی طریقہ کار کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے اقدامات کیے جائیں تاکہ قانون، نظم و ضبط اور عوامی تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔ قبل ازیں مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کور ٹیم کے ہمراہ گوادر انڈسٹریل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا بھی دورہ کیا، دورے کے دوران انہوں نے مینیجنگ ڈائریکٹر جیڈا سے تفصیلی بریفنگ لی۔

INTEKHAB QUETTA

## وزیر داخلہ ضیاء لانگو اور ملک ہاشم مہترزئی کے درمیان تنازع کا تصفیہ

**حاجی لشکری رئیسانی کی سربراہی میں منعقدہ جرگے میں فریقین شیر و شکر ہو کر گلے لگ گئے**

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری خان رئیسانی کی سربراہی میں جرگہ نے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور ملک محمد ہاشم خان مہترزئی کے درمیان جاری تنازعہ حل کردیا، دونوں فریقین بغل گیر ہوگئے۔ جمعرات کو سینئر سیاستدان و سابق سینیٹر نوابزادہ

بقیہ نمبر 73 صفحہ 5 پر

حاجی لشکری خان رئیسانی کی سربراہی میں ثالثین میر کبیر احمد محمد شہی، میر عارف جان محمد حسنی، سید امر الدین آغا، ارشد خان ناصر، سردار یحییٰ خان ناصر، ملک نصیر احمد شاہوانی، نصیب اللہ خان بازئی، حاجی عطا محمد بنگلزئی، حاجی رزاق شوانی، کمری عبدالحمید بنگلزئی، نذیر بڑیچ، دلیر خان، بشیر احمد بنگلزئی، رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، نصیب اللہ کیوال نے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور ملک محمد ہاشم خان مہترزئی کے درمیان جاری تنازعے کا تصفیہ کرادیا، نصیب اللہ خان بازئی نے دونوں فریقین کی موجودگی میں ثالثین کا فیصلہ پڑھ کر سنایا جس کے بعد دونوں فریقین ایک دوسرے کے گلے لگ کر شیر و شکر ہوگئے۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی، سردار اکبر خان ناصر، عبدالمالک کاکڑ سمیت بڑی تعداد میں قبائلی عمائدین و معتبرین موجود تھے۔ جرگہ سے سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور ملک محمد ہاشم خان مہترزئی کے درمیان ہونے والے تنازعہ کو حل کرانے پر ثالثین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ثالثین نے دن رات محنت کر کے ہمارے علاقے کو ایک بہت بڑے تنازعہ اور المیہ سے بچالیا، انہوں نے ان تمام لوگوں کو بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے مسئلہ کے حل میں حمایت، تائید اور مشاورت فراہم کی۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bulletin No. 4

Daily: JANG QUETTA

Dated: 03 APR 2026

Page No. 17


## کوئٹہ فائرنگ، ایک شخص جاں بحق، خاتون کی خودکشی، بوری بند لاش برآمد

**مشرقی بائی پاس اور پشتون آباد میں ٹیوب ویلز پر فائرنگ کی گئی، 3 افراد زخمی بھی ہوئے**

**خاتون کی لاش کلی کتیر سے ملی، فائرنگ کا نشانہ بنی، بروری روڈ کی رہائشی خاتون کی شوہر سے ناچاقی تھی**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشرقی بائی پاس اور پشتون آباد میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی تین ٹیوب ویلز پر فائرنگ سے منشی جاں بحق جبکہ تین افراد زخمی ہوگئے، کچلاک کلی کتیر میں خاتون کی بوری بند لاش برآمد ہوئی جبکہ بروری روڈ اقبال آباد میں خاتون نے شوہر سے ناچاقی پر زندگی کا خاتمہ کرلیا۔ پولیس کے مطابق مشرقی بائی پاس کے علاقے [illegible] کے قریب واقع دو ٹیوب ویلز پر گزشتہ روز نامعلوم موٹر سائیکل سوار فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں ایک ٹیوب ویل کا منشی زین الدین ولد عبدالعلیم جاں بحق جبکہ دو افراد زخمی ہوگیا جبکہ نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے پشتون آباد کے علاقے اختر روڈ پر واقع ٹیوب ویل پر بھی فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے جس کے نتیجے میں ایک شخص زخمی ہوگیا۔ علاوہ ازیں کچلاک پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ کلی کتیر میں مشکوک بوری پڑی ہوئی ہے پولیس نے موقع پر پہنچ کر بوری سے خاتون کی لاش برآمد کرلی جسے شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ خاتون کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ہلاک کیا ہے۔ کچلاک پولیس نے مقدمہ درج کرکے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کردیا۔ دریں اثناء بروری کے علاقے اقبال آباد میں رہائش پذیر خاتون صائمہ بی بی نے گزشتہ روز دوپٹے سے پھندا لگا کر پنکھے سے لٹک کر خودکشی کرلی، اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو بی ایم سی ہسپتال پہنچایا پولیس نے بتایا کہ خاتون کی ایک سال قبل شادی ہوئی تھی اس کا شوہر بیرون ملک میں ہے اس کی اپنے شوہر سے ناچاقی چلی رہی تھی۔

## ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتون آباد میں موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش مزاحمت پر فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہوگیا پولیس کے مطابق پشتون آباد کا رہائشی محمد رفیق موٹر سائیکل پر بازار جارہا تھا کہ دو نامعلوم افراد نے اسلحے کے زور پر موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کی تاہم مزاحمت پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں محمد رفیق زخمی ہوگیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی کو ہسپتال پہنچایا۔

## تھانے میں ملزم کی ہلاکت، پوسٹ مارٹم میں خودکشی کی تصدیق

**تشدد کے نشانات نہیں ملے، لاش ورثاء کے حوالے، اسرار چار مقدمات میں مطلوب تھا، پولیس ترجمان**

**فرائض میں غفلت برتنے پر ڈیوٹی افسر لاک اپ انچارج سمیت تین اہلکار معطل، انکوائری کی ہدایت**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیو سریاب تھانہ کی لاک اپ میں ملزم کی خودکشی کا معمہ حل پوسٹ مارٹم رپورٹ میں جسم پر کوئی تشدد کے نشانات نہیں ملے خودکشی کی تصدیق ہوگئی، ملزم پولیس کو قتل اقدام اور چوری ڈکیتی کے سات مقدمات میں مطلوب تھا جبکہ ڈی آئی جی کوئٹہ فرائض میں غفلت برتنے پر ڈیوٹی افسر لاک اپ انچارج سمیت تین اہلکاروں کو معطل کرکے انکوائری کی ہدایت کردی۔ پولیس ترجمان کے مطابق نیو سریاب تھانے کے لاک اپ میں بند ملزم اسرار نے ازار بند سے پھندا لگا کر خودکشی کرلی تھی۔ ملزم کے والد انور نے الزام عائد کیا تھا کہ میرے بچے نے خودکشی نہیں بلکہ اس کو بہیمانہ طور پر تشدد کرکے قتل کیا گیا ہے، واقعے کا ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت نے فوری نوٹس لیتے ہوئے فرائض میں غفلت برتنے پر ڈیوٹی افسر لاک اپ انچارج سمیت تین اہلکاروں کو معطل کرکے انکوائری کی ہدایت کردی پولیس ترجمان نے بتایا کہ ملزم نے 27مارچ کو گاہی خان چوک کے قریب سے ایک شہری میر احمد سے اسلحے کے زور پر موٹر سائیکل چھینی تھی جس کی رپورٹ شہری نے نیو سریاب تھانے میں درج کرائی تھی 31مارچ کی شب نیو سریاب نے معمول کی چیکنگ کے دوران دو موٹر سائیکلوں پر سوار تین مشکوک افراد کو روکنے کا اشارہ کیا تھا تاہم موٹر سائیکل سوار پولیس پر فائرنگ کرتے ہوئے بھاگنے لگے پولیس نے ایک ملزم اسرار کو گرفتار کرکے نائن ایم ایم اور شہری سے چھینی گئی موٹر سائیکل قبضے میں لے کر تھانے منتقل کیا تھا جبکہ اس کے دیگر ساتھیوں کیلئے چھاپے مارے جارہے تھے یکم اپریل کو ملزم نے تھانے کے لاک اپ میں خودکشی کرلی تھی۔

Century Express Quetta

## کچلاک، کلی کتیر سے خاتون کی بوری بند لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کچلاک کلی کتیر سے خاتون کی بوری بند لاش برآمد، نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے قتل کیا، پولیس کے مطابق کچلاک پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ کلی کتیر میں مشکوک بوری پڑی ہوئی ہے پولیس نے موقع پر پہنچ کر بوری کی تلاشی لینے پر خاتون کی لاش برآمد ہوئی جسے تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی پولیس نے بتایا کہ نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے قتل کرنے کے بعد لاش کو بوری میں بند کرکے کلی کتیر میں پھینک کر فرار ہوگئے، کچلاک پولیس نے مقدمہ درج کرکے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کردیا۔

INTEKHAB QUETTA

## کوئٹہ، تین ٹیوب ویلز پر فائرنگ، ایک شخص جاں بحق، تین زخمی

**بھتے کی پرچیاں موصول ہوئی تھیں، کارروائی نہ ہوئی تو سپلائی بند کردیں گے، جمیل اچکزئی**

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں پانی سپلائی کرنے والے تین ٹیوب ویلز پر فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق تین افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق جمعرات کو کوئٹہ کے علاقے مشرقی بائی پاس اور پشتون آباد میں نامعلوم موٹر سائیکلوں سواروں نے تین ٹیوب ویلوں پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ایک نوجوان جاں بحق جبکہ تین افراد زخمی ہوگئے۔ واقعہ کے بعد آل بلوچستان واٹر سپلائی ایسوسی ایشن کے صدر جمیل اچکزئی نے کوئٹہ پریس کلب کے باہر میت کے ہمراہ احتجاج کیا اس موقع پر میڈیا

بقیہ نمبر7 صفحہ 5 پر

سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ٹیوب ویلوں کو بھتے کی پرچیاں موصول ہوئی تھیں جن کی اطلاع متعلقہ تھانوں کو دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ حملے میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کرکے تحفظ فراہم کیا جائے بصورت دیگر 5 اپریل سے شہر میں پانی کی سپلائی بند کریں گے۔

## تربت موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو موت کے گھاٹ اتار دیا

تربت (نمائندہ انتخاب) تربت، میری کے علاقہ میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق۔ پولیس ذرائع کے مطابق جمعرات کے روز نواحی علاقہ میری میں نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ

بقیہ نمبر78 صفحہ 5 پر

CamScanner

# لوڈ گاڑیوں کو روکنے کا سلسلہ بند کیا جائے، انجمن تاجران گڈز ٹرانسپورٹ

ایئرپورٹ، جبل نور کے مقام پر ٹرانسپورٹرز اور ڈرائیورز کو بلاجواز تنگ اور بھتہ وصول کیا جارہا ہے، عبدالرحیم کاکڑ

مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو شٹر ڈاؤن پہیہ جام کے ساتھ ہر فورم پر آواز بلند کریں گے، حاجی نواب مینگل و دیگر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان رجسٹرڈ کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، آل پاکستان مزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے چیئرمین میر حاجی نواب مینگل اور اتحاد تاجران بلوچستان کے صدر حسن آغا نے کہا ہے کہ حکومت کوئٹہ شہر کے داخلی راستے بلیلی چیک پوسٹ پر بنائے جانے والے ٹول پلازہ کو ختم کرکے جلوگیر کے مقام پر بنائے اور کولپور سے 6 بجے مال بردار گاڑیوں کو آنے کی اجازت دی جائے اگر ہمارے مطالبات پورے نہ کئے گئے تو احتجاج کرتے ہوئے شٹر ڈاؤن پہیہ جام ہڑتال کے ساتھ ساتھ ہر فورم پر آواز اٹھائیں گے جس سے......... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

حالات کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دیگر ساتھیوں حضرت علی اچکزئی، یاسین مینگل، عمران ترین، سعد اللہ اچکزئی، ہاشم کاکڑ، ظفر کاکڑ، محمد جان آغا درویش، محمد اختر، خدائے نظر، میر عدنان لہڑی اور دیگر کے ہمراہ جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا عبدالرحیم کاکڑ نے کہا کہ تاجروں اور ٹرانسپورٹروں کو سنگین مسائل کا سامنا ہے ہم نے متعدد بار حکام بالا سے اس حوالے سے رابطہ کیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی آج مجبور ہوکر میڈیا کے ذریعے وزیراعلیٰ اور ارباب اختیار تک اپنی آواز پہنچانا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے بلیلی چیک پوسٹ پر ٹول پلازہ تعمیر کیا گیا ہے جس کے باعث شہر میں گاڑیوں کے داخل ہونے کیلئے صرف 2 راستے رکھے گئے جس کی وجہ سے اندرون صوبہ اور ملک سے آنے والی گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ جاتی ہیں رش کی وجہ سے شہریوں، تاجروں اور ٹرانسپورٹروں کو ذہنی کوفت کا سامنا ہے اور مریضوں کو بروقت ہسپتال اور طلبہ کو اپنے تعلیمی اداروں، ملازمین کو اپنے دفتر میں پہنچنے میں شدید تکلیف اور دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ مذکورہ ٹول پلازہ کو جلوگیر کے مقام پر منتقل کیا جائے وہاں پر جگہ کشادہ ہے اور گاڑیوں کے راستے زیادہ بنائے جاسکتے ہیں پہلے ہی عوام کو کسٹم اور سیکورٹی اداروں کی جانب سے رکاوٹوں کے باعث تکلیف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ ہزار گنجی منڈی میں سیکورٹی کیلئے موثر انتظامات کرتے ہوئے سریاب روڈ پر لوڈنگ گاڑیوں کو چوبیس گھنٹے روکنے کا سلسلہ بھی بند کیا جائے اور ان گاڑیوں کو مشرقی بائی پاس سے نکلنے کی اجازت دی جائے

# کوئٹہ میں شراب بیچنے والی دکانیں وائن کلب بن گئیں

پہلے صرف شراب فروخت کی جاتی تھی اب باقاعدہ وہیں پینے کا انتظام ہے

سرعام شراب نوشی اور فروخت کرنے کا نوٹس لیا جائے، وزیراعلیٰ سے مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) ممتاز قبائلی سماجی رہنما سیف الرحمن تارن نے کہا کہ کوئٹہ میں ایک بار نشے میں مست لوگوں کا راج معصوم لوگ پریشان انتظامیہ نے خاموشی اختیار کی ہے جس سے کم عمر بچوں پر منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں اعلیٰ احکام نوٹس لیکر کریک ڈاؤن کیا جائے واضح کہ کوئٹہ کے میں شاہراہوں جن عدالت روڈ جناح روڈ اور پر شراب نوشی افراد کا راج ساتھ میں شراب فروخت کرنے والوں دوکاندار ماحول کو مزید خراب کرنے پر ضد اور پہلے صرف شراب فروخت کیا جاتا تھا آج کل دوکان میں باآسانی پینے کا انتظامات کیا ہے جو کوئی بھی اکر پی کر مگین روڈ غل غلاڑی کرتے جس سے انے جانے افراد اور خاص کر کم بچوں پر منفی اثرات مرتب ہوتا ہے انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور دیگر سے مطالبہ کیا اس طرح سرعام شراب نوشی اور فروخت کرنے کا نوٹس لیا جائے۔

# متعلقہ محکموں کی نااہلی ہزاروں ملازمین ایسٹر کے موقع پر تنخواہوں سے محروم

محکمہ بلدیات اور محکمہ فنانس کے افسران کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے ملازمین اور پنشنرز کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا

عیدالفطر پر بلدیاتی اداروں کے ملازمین تنخواہوں سے محروم رہے محکمہ فنانس کی یہی روش ایسٹر کے موقع پر ہے، خان زمان

ملازمین و پنشنرز کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا، ناانصافی کیخلاف بلوچستان بھر میں احتجاج کیا جائے، مزدور رہنما عابد بٹ

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ بلدیات بلوچستان اور محکمہ فنانس کی نااہلی کی وجہ سے عیدالفطر کے بعد اب ایسٹر کے تہوار پر بھی ہزاروں ملازمین و مزدور تنخواہوں اور پنشن سے محروم۔ کوئٹہ و اندرون بلوچستان میٹرو پولیٹن کارپوریشن اور میونسپل کمیٹیوں کے ملازمین و مزدور دو ماہ سے تنخواہوں و پنشن نہ ملنے پر شدید پریشان۔ عید الفطر کیموقع پر تنخواہیں ادا نہیں کی گئیں اب ایسٹر پر بھی مسیحی ملازمین واجبات سے محروم غریب ملازمین کے فاقہ کشی کا شکار۔ محکمہ بلدیات اور محکمہ فنانس کے افسران کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے ملازمین اور پنشنرز کی مشکات میں اضافہ ہوگیا بلوچستان لیبر فیڈریشن نے ملازمین کے معاشی استحصال کیخلاف وزیراعلیٰ۔ چیف سیکرٹری اور دیگر حکام کو لیٹر جاری کردیا کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں اوزار چھوڑ احتجاج اور مظاہرے کئے جائیں گے۔ بلوچستان لیبر فیڈریشن میونسپل اداروں کے غریب ملازمین و مزدوروں کو ظالم بیوروکریسی کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑے گی۔ تنخواہیں اور پنشن ادا نہ ہونے کیخلاف کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں پرامن احتجاجی مظاہرے کئے جائیں۔ بلوچستان لیبر فیڈریشن کے صدر خان زمان مرکزی سیکرٹری عابد بٹ نے کہا کہ حکومت مزدور مسائل کے حل میں ناکام ہوچکی ہے۔ اس مہنگائی کے دور میں ملازمین کی دو تا تین تنخواہیں اور پنشن ادا نہ کرنا انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ عید پر ہزاروں ملازمین تنخواہوں سے محروم رہے اب مسیحی برادری کے ایسٹر پر تاحال کوئی امید نہیں کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں مطالبات کے حل کیلئے احتجاج کیا جائے۔

# بروری روڈ پشتون آباد اور سمنگلی روڈ پر گرین بس سروس شروع کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ کے شہری رکشوں کا مہنگا کرایہ دینے پر مجبور، گرین بسیں نہ ہونے کے برابر، لوکل ٹرانسپورٹ بھی بند کردی گئی

معمولی مسافت کا 500 کرایہ لیا جاتا ہے، بروری روڈ پشتون آباد سمنگلی کی آبادی لاکھوں افراد پر مشتمل ہے، شہری

کوئٹہ (اے این این) حکومت بلوچستان کی جانب سے گرین بس عوام کو فائدہ دینے کے ساتھ بعض علاقوں میں مشکلات بھی پیدا ہوگئی ایک طرف مین شاہراہوں پر موجود نہیں اور دوسری جانب لوکل بسیز بند کرنے سے عوام کو مہنگے کرایوں پر رکشوں پر سفر کرنے پر مجبور ہوگئے واضح رہے کہ حکومت بلوچستان نے کوئٹہ کے مختلف روٹس پر ان بسیز کو شروع کردیا ہے لیکن بعض اہم شاہراہ جس میں بروری روڈ پشتون آباد سمنگلی روڈ اور دیگر اہم علاقے کو نظرانداز کرکے عوام کو مشکلات میں ڈال دیا ایک طرف ان شاہراہوں پر گرین بسیز شروع نہیں کیا گیا اور دوسری جانب پرانی لوکل بسیز بند ہونے سے عوام مہنگے داموں میں رکشوں کا کرایہ دینے پر مجبور ہوگئے اور ایک طرف رکشوں والوں کی چاندی لگ گئی جب پہلے 200 روپے لیتے تھے اب 500 وصول کرتے ہیں جس سے ایک کاروباری یا غریب عوام کی بس سے باہر ہوچکی ہے عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، سیکرٹری ٹرانسپورٹ و دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ کہ گرین بسیز میں اضافہ کرکے ان علاقوں میں سروس شروع کی جائے یا اگر حکومت کے لیے مزید بسیز لانے میں وسائل کی کمی ہے تو پرانے لوکل بسیز کو اجازت دی جائے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 03 APR 2026 Page No. 19

# بلوچستان حکومت کا معاشی منصوبوں پر سرمایہ کاری، معاشی سرگرمیوں میں اضافہ اور بیروزگاری کے خاتمے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات!

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت "لوبی ٹی یو گیس" پر مبنی فرٹیلائزر فزیبلٹی منصوبے کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس گزشتہ روز منعقد ہوا۔ اجلاس میں منصوبے کی تزویراتی، تکنیکی اور معاشی اہمیت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری توانائی میر اصغر رند، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ، سیکرٹری توانائی اسفند یار خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر بی بی او آئی ٹی قائم لاشاری اور چیف ایگزیکٹو آفیسر بی ای سی ایل نواز بگٹی سمیت متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ یہ منصوبہ ملک میں کھاد کی مقامی پیداوار میں اضافے میں کلیدی کردار ادا کرے گا جس سے قومی غذائی تحفظ کو تقویت ملے گی جبکہ اس منصوبہ کی بدولت صوبے میں صنعتی ترقی کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ اس منصوبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت عمل میں لایا جائے تاکہ کارکردگی، سرمایہ کاری کے حصول اور پائیداری کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ مقامی افراد کو روزگار کی فراہمی میں ترجیح دی جائے اور اس کے ساتھ ساتھ ذیلی و معاون صنعتوں کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ خطے کو زیادہ سے زیادہ معاشی وسماجی فوائد حاصل ہوں۔ اجلاس میں متعلقہ محکموں کو ہدایت کی گئی کہ فزیبلٹی کے عمل کو بروقت مکمل کیا جائے اور منصوبے پر تیز رفتار عملدرآمد کے لیے باہمی رابطہ اور مؤثر ہم آہنگی کو یقینی بنایا جائے۔

حکومت بلوچستان کی جانب سے کھاد کی مقامی پیداوار سمیت دیگر معاشی منصوبوں پر ہنگامی بنیادوں پر کام کیا جارہا ہے جس کا بنیادی مقصد مقامی صنعتی ترقی کے ساتھ روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرنا ہے تاکہ بلوچستان میں بڑھتی ہوئی بیروزگاری جیسے چیلنجز پر قابو پایا جاسکے۔ کھاد کی مقامی پیداوار سے یقیناً پیداوار میں اضافہ ہوگا اور اس سے غذائی تحفظ کو تقویت ملے گی، مفاد عامہ کے ان منصوبوں سے بلوچستان میں صنعتی ترقی میں نمایاں بہتری آئے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ذاتی کاوشوں سے صوبے کو درپیش مالی چیلنجز سمیت دیگر مسائل کے خاتمے کے منصوبوں پر زیادہ توجہ دی جارہی ہے تاکہ خطے میں معاشی سرگرمیوں میں تیزی آئے جن سے بلوچستان کے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے جبکہ گورننس میں بھی بہتری لانے کیلئے ادارہ جاتی اصلاحات لائی جارہی ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی پر بھی کام جاری ہے تاکہ بلوچستان میں ترقی کی رفتار تیز ہونے کے ساتھ بدعنوانی پر بھی قابو پایا جاسکے۔

# بلوچستان کے وسائل میں اضافہ وقت کی اہم ترین ضرورت

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے وسائل میں اضافے کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ اور ترقیاتی وسائل کی کمی کے پیش نظر اب اپنے ذرائع آمدن بڑھانا وقت کی اہم ترین ضرورت بن چکا ہے۔ وزیراعلیٰ صاحب کی زیرِ صدارت گزشتہ روز بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل کا اجلاس منعقد ہوا ہے جس میں وزیراعلیٰ صاحب نے متذکرہ بالا خیالات کا اظہار کیا اجلاس میں ریونیو نظام کو مؤثر، شفاف اور جدید بنانے، ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ دینے اور اصلاحاتی اقدامات کی منظوری صوبے کے وسائل میں اضافے کی سمت ایک سنجیدہ پیش رفت ہے۔ یہ اقدامات نہ صرف مالیاتی نظم و نسق کو بہتر بنائیں گے بلکہ صوبے کو بتدریج خود انحصاری کی جانب بھی لے جاسکتے ہیں۔ امر واقعی یہ ہے کہ ہمارے صوبے میں وسائل کی کمی نہیں، بلکہ اصل مسئلہ ان وسائل کے مؤثر استعمال، بہتر نظم و نسق اور آمدن کے محدود ذرائع کا ہے۔ دہائیوں سے یہ صوبہ غربت، پسماندگی، بنیادی سہولیات کی کمی اور بے روزگاری جیسے مسائل کا شکار رہا ہے۔ ان مسائل کی ایک بڑی وجہ معاشی کمزوری ہے، جس نے نہ صرف ترقی کی رفتار کو سست رکھا بلکہ عوام کی زندگیوں کو بھی متاثر کیا۔ یہ حقیقت بھی اپنی جگہ موجود ہے کہ بلوچستان کے مسائل صرف معاشی نہیں بلکہ سیاسی نوعیت کے بھی ہیں۔ احساس محرومی، وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم، اور مرکز و صوبے کے درمیان اختیارات کے حوالے سے اختلافات جیسے عوامل نے بھی صوبے کی ترقی میں رکاوٹیں پیدا کیں۔ تاہم، یہ بھی اتنا ہی درست ہے کہ جب تک صوبہ اپنے وسائل کو بڑھانے اور مالی خود مختاری حاصل کرنے کی طرف نہیں بڑھے گا، تب تک ان مسائل کا پائیدار حل ممکن نہیں ہوگا۔ ایسے حالات میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے ریونیو بڑھانے، نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور شفافیت لانے کا عزم نہایت قابل تحسین ہے۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی کارکردگی میں بہتری، ٹیکس نیٹ کو وسعت دینا، اور ڈیجیٹلائزیشن جیسے اقدامات وہ بنیاد فراہم کرسکتے ہیں جس پر ایک مضبوط معاشی ڈھانچہ تعمیر کیا جاسکے۔ خاص طور پر یہ بات خوش آئند ہے کہ مقررہ سالانہ ہدف کا نصف حاصل کرلیا گیا ہے، جو اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ اگر سنجیدگی اور تسلسل برقرار رکھا جائے تو باقی اہداف کا حصول بھی ممکن ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے نہ صرف کرپشن کے امکانات کم ہوتے ہیں بلکہ ٹیکس وصولی کے نظام میں شفافیت اور رفتار بھی آتی ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع اور جغرافیائی لحاظ سے مشکل صوبے میں ڈیجیٹل نظام کا نفاذ ریونیو کے عمل کو زیادہ مؤثر بنا سکتا ہے اور ان علاقوں تک بھی رسائی ممکن بنا سکتا ہے جہاں روایتی طریقے ناکام رہتے ہیں۔ تاہم اس تمام عمل میں سب سے اہم عنصر عوام کا اعتماد ہے۔ اگر عوام کو یہ یقین ہو کہ ان سے وصول کیا جانے والا ٹیکس واقعی ان کی فلاح و بہبود پر خرچ ہو رہا ہے، تو وہ بخوشی اس نظام کا حصہ بنتے ہیں۔ اس لئے حکومت کیلئے ضروری ہے کہ وہ نہ صرف ریونیو بڑھانے پر توجہ دے بلکہ ان وسائل کے شفاف اور منصفانہ استعمال کو بھی یقینی بنائے۔ تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری جیسے شعبوں میں واضح پیش رفت عوام کے اعتماد کو مضبوط کرسکتی ہے۔ یہ امر بھی قابل غور ہے کہ بلوچستان میں بڑی معیشت غیر رسمی ہے، جہاں کاروبار اور لین دین کا بڑا حصہ ٹیکس نیٹ سے باہر ہے۔ اس صورتحال کو تبدیل کرنے کیلئے حکومت کو نہ صرف قانون سازی کرنی ہوگی بلکہ کاروباری طبقے کو سہولیات اور مراعات بھی فراہم کرنا ہوں گی تاکہ وہ رضاکارانہ طور پر ٹیکس نظام کا حصہ بنیں۔ سختی کے ساتھ ساتھ سہولت کا عنصر بھی ضروری ہے، ورنہ ٹیکس نیٹ کو وسعت دینا ایک مشکل مرحلہ بن سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ صاحب نے غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے کے مسئلے کی بھی نشاندہی کی ہے جو بجا ہے اگر وسائل کا بڑا حصہ انتظامی اخراجات میں ہی صرف ہو جائے تو ترقیاتی منصوبوں کیلئے کچھ نہیں بچتا۔ اس لئے ضروری ہے کہ کفایت شعاری کو فروغ دیا جائے، غیر ضروری اخراجات کو کم کیا جائے، اور دستیاب وسائل کو زیادہ سے زیادہ عوامی فلاح کے منصوبوں پر خرچ کیا جائے۔ بلوچستان میں معدنیات، زراعت، لائیو اسٹاک، اور ساحلی وسائل کی صورت میں بے پناہ معاشی امکانات موجود ہیں۔ لیکن ان وسائل سے خاطر خواہ فائدہ اٹھانے کیلئے مؤثر پالیسی سازی، سرمایہ کاری، اور بہتر حکمرانی ناگزیر ہے۔ اگر حکومت ان شعبوں پر توجہ دے اور نجی سرمایہ کاری کو فروغ دے تو نہ صرف آمدن میں اضافہ ہوسکتا ہے بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کئے جاسکتے ہیں علاوہ ازیں شفافیت اور احتساب کو بھی بہر صورت یقینی بنانے کی ضرورت ہے اگر ریونیو میں اضافہ ہوتا ہے لیکن اس کے استعمال میں بدعنوانی یا بدانتظامی جاری رہتی ہے تو اس کا فائدہ عوام تک نہیں پہنچ پائے گا۔ اس لئے ایک مضبوط احتسابی نظام کا قیام بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ آمدن میں اضافہ۔ بلوچستان اس وقت ایک اہم موڑ پر کھڑا ہے۔ اگر موجودہ قیادت سنجیدگی، دیانتداری اور مستقل مزاجی کے ساتھ اصلاحات کا یہ عمل جاری رکھتی ہے تو صوبہ نہ صرف اپنے پاؤں پر کھڑا ہوسکتا ہے بلکہ ترقی کی راہ پر بھی گامزن ہوسکتا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا وژن اور اقدامات امید کی ایک کرن ہیں، بشرطیکہ ان پر پوری نیک نیتی اور مؤثر عملدرآمد کے ساتھ پیش رفت کی جائے۔ وقت کا تقاضا یہی ہے کہ بلوچستان اپنے وسائل کو پہچانے، انہیں بروئے کار لائے، اور ایک مضبوط، خود کفیل اور خوشحال صوبے کی بنیاد رکھے امید ہے کہ صوبائی حکومت اس حوالے سے سنجیدہ اقدامات اٹھائے گی تاکہ وزیراعلیٰ صاحب کے وژن اور عزم کو عملی جامہ پہنایا جاسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: MEEZAN QUETTA 03 APR 2026
Page No. 21

# دوردراز علاقوں میں سکول داخلہ مہم تیز کرنیکی ہدایت

گزشتہ روز چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت نئے تعلیمی سال میں بچوں کے سکولوں میں داخلہ مہم کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے بھر میں سکولوں کے طلبہ کے داخلوں میں انصاف سکول سے باہر بچوں کو تعلیمی دھارے میں شامل کرنے اور ڈراپ آؤٹ ریٹ میں کمی لانے کے حوالے سے مختلف تجاویز اور حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اجلاس میں سیکرٹری تعلیم لعل خان ناصر، سپیشل سیکرٹری سکولز عبدالسلام اچکزئی اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران چیف سیکرٹری بلوچستان نے اس امر پر زور دیا کہ ایسے بچے جو کسی وجہ سے سکول نہیں جا پا رہے ہیں انہیں تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کیلئے خصوصی اقدامات کئے جائیں انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ بالخصوص دیہی اور دور دراز علاقوں میں سکول داخلہ مہم کو مزید موثر اور تیز بنایا جائے تاکہ کوئی بچہ تعلیم کے حق سے محروم نہ رہے۔ سکولوں میں داخلہ مہم کو ایک باقاعدہ مہم کے طور پر چلایا جائے اور ہر سطح پر اس کی نگرانی کی جائے انہوں نے واضح کیا کہ یہ مہم صوبے کے پسماندہ علاقوں میں تعلیم سے محروم بچوں کو تعلیمی شمولیت کا موقع فراہم کرنے کیلئے شروع کی جا رہی ہے اجلاس کے دوران سیکرٹری تعلیم نے صوبے کی تعلیمی صورتحال اسکال سے باہر بچوں کے اعداد و شمار اور گزشتہ سال کی داخلہ مہم کی کارکردگی کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ رواں سال انرولمنٹ مہم 2026ء کو صوبہ بھر میں شروع کیا گیا ہے جس کا آغاز محکمہ ایجوکیشن نے کیا ہے جس کا مقصد ہر بچے کو تعلیم تک رسائی حاصل ہو اور محکمہ نے 2028ء کیلئے 261.01 بچوں کے صوبائی اندراج کا ہدف مقرر کیا ہے جبکہ گزہ برس 2لاکھ 37 ہزار کا ہدف کامیابی سے ممکن بنایا گیا۔

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی داخلہ مہم تیز کرنے کی ہدایت اہم کردار ادا کریگی اجلاس میں ڈراپ آؤٹ بچوں کے حوالے سے خصوصی اقدامات اور تعلیم سے محروم بچوں کیلئے ہدایات کیں بلاشبہ یہ اقدام قابل تعریف ہیں کیونکہ تعلیمی شعبہ جو انتہائی اہمیت کا حامل ہے میں اصلاحات لا کر اس کو صحیح سمت میں لانا انتہائی ناگزیر ہے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں میں تعلیمی میدان میں مشکلات موجود ہیں اس لیے اس پر خصوصی توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے، اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت اور کوتاہی کی بنجائش نہیں جو کہ اس شعبے کو ترقی دینے کیلئے انتہائی ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 03 APR 2026 Page No. 22

# Consensus on austerity measures

A political unity witnessed amongst members of Balochistan Assembly marks a significant turning point in the province's governance, as both the treasury and opposition benches have set aside partisan differences to tackle a deepening fiscal crisis. Under the leadership of Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, a consultative meeting of coalition partners and parliamentary leaders has resulted in a much-needed consensus on implementing rigorous austerity measures. This collective resolve to address the economic challenges facing Pakistan's largest province by landmass suggests a growing realization that the current financial trajectory is unsustainable. By bringing the opposition into the fold, the PPP-led government has not only bolstered the legitimacy of these difficult decisions but has also ensured that the burden of fiscal discipline is shared across the political spectrum rather than being used as a tool for political point-scoring. Central to this new policy is the practical enforcement of cost-cutting measures designed to align the provincial budget with the broader guidelines provided by the federal government. The strategy emphasizes a significant reduction in non-essential expenditures, specifically targeting the consumption of petroleum products and the curbing of unnecessary administrative costs. In a province where vast distances often lead to astronomical transportation expenses, the Chief Minister's call for the "wise use" of fuel and the protection of public funds is both pragmatic and symbolic. It signals a move away from the traditional culture of elite privilege toward a more accountable form of public service. For these measures to be effective, however, they must transcend mere rhetoric; the provincial bureaucracy must now mirror the political will shown by the legislators to ensure that every rupee saved is redirected toward meaningful development. Furthermore, the emphasis on providing relief to the poor amidst these cuts highlights a crucial balancing act. Austerity is often a bitter pill that disproportionately affects the most vulnerable, yet the Balochistan government's commitment to ensuring economic stability while protecting the impoverished is a vital component of this agreement. The "collective responsibility" mentioned by Chief Minister Bugti must manifest as a disciplined oversight mechanism that prevents the leakage of public resources. As the province navigates this period of financial restraint, the success of this consensus will be measured not just by the reduction in the deficit, but by the government's ability to maintain essential services and foster long-term growth. This unified front offers a glimmer of hope that, through coordinated action and transparent governance, Balochistan can begin to overcome its chronic economic hurdles.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 03 APR 2026 Page No. 23

# "عوام اور بلوچستان"

ایک اور ایک

منیر احمد بلوچ

munirahmedbaloch@hotmail.com

"یہاں میدان جنگ تیار ہو رہا ہے، جنگ ہوگی جو پورے بلوچستان میں پھیل جائے گی جس کے دو اہم ترین فلیش پوائنٹ ہوں گے جن میں سے ایک ڈیرہ بگٹی اور دوسرا گوادر"۔ جب گوادر کا لفظ آتا ہے تو اس وقت انجان یا بے خبر یا لاعلم شخص کے علاوہ بھی سمجھ جاتے ہیں کہ یہ الفاظ بولنے والے کے مقاصد کیا ہیں اور یہ کس کی زبان بول رہا ہے۔ گوادر امریکہ، بھارت اور بعض عرب ممالک سمیت امریکی اتحادیوں کیلئے چیلنج اور ان کے ڈالروں کے ذخیروں میں کمی ہونے کی نشانی ہے اور یہ بات اب راز نہیں رہی کہ ہمارے بعض خلیجی دوست نہیں چاہتے کہ گوادر پر کام شروع ہو۔ اس وقت ایران اور اسرائیل سمیت امریکہ کی جنگ کی وجہ سے آبنائے ہرمز بند ہونے پر سینکڑوں کی تعداد میں شپنگ کمپنیوں کے جہاز ساکت کھڑے ... کی جانب بڑھنے کے منتظر ہیں اور ان سب کی نظریں پاکستان کی طرف ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ اس وقت بعض ہاتھ گوادر کی بجائے کراچی کی طرف اشارے کر رہے ہیں، یہ ایسے ہی لوگ ہیں جو نہیں چاہتے کہ گوادر سب سے زیادہ فعال ہو تاکہ بلوچستان اور اس کے عوام بھی خلیجی ممالک کی طرح خوش حال ہو سکیں کیونکہ اس سے چین کا سی پیک اور بین الاقوامی تجارت فروغ پا سکتی ہے۔ اس لئے جیسے جیسے گوادر پر کام شروع ہوا ویسے بلوچستان میں غیر ملکی مداخلت شروع ہوگئی جو بڑھتے بڑھتے اب بلوچ عوام اور ان کے مفادات کیلئے خطرناک صورت حال اختیار کر چکی ہے۔ بلوچستان میں پشتون، براہوی اور بلوچ آباد ہیں اور اسی طرح ان قوموں کے لوگ کراچی اور پنجاب سمیت کے پی میں روزگار اور اپنی ضرورتوں کیلئے رہائش پذیر ہیں اسی طرح بلوچستان میں بھی پنجاب سندھ اور کے پی کے لوگ روزگار کیلئے کئی برسوں سے رہتے چلے آ رہے ہیں لیکن بلوچستان کی علیحدگی کے نام سے کام کرنے والی سب تنظیمیں پنجاب اور کے پی سمیت کراچی سے آئے ہوئے لوگوں کے علاوہ غریب بلوچوں کو بھی وحشت اور دہشت گردی کا نشانہ بنا رہی ہیں۔

اب تک ایک محتاط اندازے کے مطابق پانچ ہزار سے زائد بلوچ عوام ان کی دہشت گردی کا نشانہ بن چکے ہیں جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں۔ یہ بھی نہیں دیکھا جاتا کہ ان میں کوئی معذور اور بوڑھا تو نہیں اور یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ بلوچ گھرانے میں جنم لینے والا کوئی اپنے بھائیوں کے علاوہ عورتوں اور بچوں کو اپنی کلاشنکوفوں کا نشانہ بنائے۔

یہ دہشت گرد بلوچ تنظیمیں جب کسی چوک، بس اور سڑک پر بم دھماکے کرتے ہیں تو ان کی زد میں عورتیں اور بچے بھی آ رہے ہیں جس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ کسی ایسے شخص اور ملک اور ادارے کے ملازم ہیں جنہیں بلوچستان کے کسی بچے، کسی عورت اور کسی بوڑھے سے کوئی ہمدردی نہیں۔ ان کا سرپرست کوئی ایسا ہے جس کی نظروں میں یہ سب مسلمان اور پاکستانی ہیں، جن سے وہ شدید نفرت کرتا ہے۔ "اب جنگ ہوگی اور گوادر اس کا مرکز ہوگا" پر مشتمل یہ الفاظ نواب اکبر بگٹی نے 26 اگست 2006 سے دو ماہ قبل اس وقت کہے جب مشاہد حسین سید سمیت پارلیمانی کمیٹی کے اراکین نواب بگٹی سے امن مذاکرات کیلئے ان سے ملنے گئے۔ بلوچستان کی موجودہ صورت حال کی تہہ تک پہنچنے کیلئے ہمیں ایک غیر متعصبانہ حقیقت اور پس پردہ کھیل کو ان کے اس بیان کی روشنی میں سمجھنا ہوگا۔ اس وقت بلوچستان میں بلوچ لبریشن آرمی اور بلوچ لبریشن فرنٹ کے علاوہ چند اور دہشت گرد اور عسکری تنظیمیں پاکستان کے خلاف کام کر رہی ہیں لیکن ان میں اول الذکر بلوچ لبریشن آرمی سب سے پہلے 1971 میں وجود میں لائی گئی اور اب ہمیں دیکھنا ہوگا کہ کیا یہ دہشت گرد تنظیم جو نواب اکبر بگٹی کی ہلاکت سے 56 برس قبل وجود میں لائی گئی تھی، اسے یکدم پھر سے فعال کیوں کیا گیا؟ اس سوال کا جواب نواب اکبر بگٹی کے اوپر لکھے گئے بیان میں موجود ہے۔

بلوچ لبریشن آرمی کا وجود پہلی مرتبہ 1971 میں اس وقت لایا گیا جب مشرقی پاکستان میں بنگالیوں کی جانب سے علیحدگی کی تحریک چلائی جا رہی تھی۔ اس وقت انہی غیر ملکیوں نے جو بنگلہ دیش کی تحریک کے ہینڈلر تھے بلوچستان میں بھی اپنے مہروں کو آگے بڑھانے کیلئے شہ دینا شروع کر دی۔ نواب اکبر بگٹی کی ہلاکت کے بعد اس کا انتقام لینے کیلئے بلوچستان لبریشن آرمی قائم کی گئی، قطعی غلط ہے۔ بلکہ یہ باقاعدہ ریکارڈ کا حصہ ہے کہ یہ دہشت گرد تنظیم اس واقعہ سے کئی برس پہلے سے موجود تھی لیکن اسے ڈاکٹر شازیہ خالد اور کیپٹن حماد کے ساتھ زیادتی کرتے ہوئے بلوچ عوام کی ہمدردیاں حاصل کرنے کی کوشش کی گئی۔ نواب اکبر بگٹی کا اپنی ہلاکت سے قبل یہ اعلان کر دینا ان تمام منصوبوں کی قلعی کھول دیتا ہے کہ "تم لوگ دیکھنا کہ اب جنگ ہوگی اور کھل کر جنگ ہوگی" اس کا مطلب ہوا کہ اس جنگ کی کہیں دوسری جگہ تیاریاں کی جا چکی تھیں۔ اس کی پلاننگ کرنے والے اور لوگ بھی تھے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ بی ایل اے اور پھر اس کے اندر سے قائم ہونے والے دوسرے گروپوں کو پناہ گاہیں اور ان کو جدید ترین اسلحہ گولہ بارود سمیت کروڑوں روپے، بہترین گاڑیاں اور تھرایا سیٹ کون فراہم کر رہا تھا؟ حکومت پاکستان نے 2006 میں جب بلوچستان لبریشن آرمی کو کالعدم تنظیموں میں شامل کیا تو اس وقت نواب خیر بخش مری کا بیٹا بالاچ مری اس عسکری تنظیم کا سربراہ تھا۔ بالاچ مری نومبر 2007 میں پراسرار طور پر قتل کر دیئے گئے۔ ان کے قتل کی مختلف کہانیاں بیان کی گئیں لیکن اس وقت صرف اتنا ہی کہوں گا کہ یہ جھگڑا کروڑوں ڈالرز کی تقسیم کے دوران ہونے والے لڑائی جھگڑوں کی وجہ سے ہوا جس کی تفصیلات انشاءاللہ کسی دوسرے مضمون میں بیان کروں گا کیونکہ یہ کہانی حربیار مری سے اسلم بلوچ عرف اچھو اور پھر بشیر زیب اور مجید بریگیڈ تک کے ذکر پر محیط ہے۔ بلوچستانی عوام کی ترقی اور خوشحالی کی راہ میں جہاں سرکاری اہلکار اور وقتاً فوقتاً حکومتی پالیسیاں اور وہاں کے سرداروں کی سیاسی قباحتیں ذمہ دار ہیں تو بلوچ عوام کو گمراہ کرنے والے دوسرے ممالک کے آلہ کار بھی برابر کے ذمہ دار ہیں۔ اگر کسی غیر جانبدار ادارے سے اب تک بلوچستان کیلئے وفاقی حکومت کی جانب سے جاری کئے گئے فنڈز کے اعداد و شمار سامنے لائے جائیں تو یقین کیجئے کہ اگر ان فنڈز کے پچاس فیصد کا بھی صحیح استعمال ہوتا تو بلوچستان دنیا کے چند ترقی یافتہ صوبوں کی صفوں میں شامل ہو چکا ہوتا لیکن یہ سب فنڈز کہیں بلوچستان کے پہاڑوں تو کہیں سمندروں اور کہیں صحراؤں سمیت دوسرے ممالک اور مختلف شکلوں میں پاکستان بھر میں بکھیر کر ملیامیٹ کر دیئے گئے اور اس کوتاہی اور غفلت کے ہم سب من حیث القوم ذمہ دار ہیں۔۔۔!!

CamScanner